Monthly
FAIZ-UL-ISLAM
Rawalpindi ABC

September-2025

خیر الناس من ینفع الناس

فیض اسلام

ماہنامہ راولپنڈی

ستمبر 2025ء بمطابق ربیع الاول 1447ھ

یوم آزادی 2025ء کی منعقدہ تقریبات میں صدر انجمن، سنیئر نائب صدر، نائب صدر اور جنرل سیکریٹری نے دیگر ارکان مجلس منتظمہ، اراکین اور طلباء کے ساتھ شرکت کی، جس میں پرچم کشائی کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ تقریب سے صدر انجمن ودیگر نے خطاب بھی کیا۔

CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان اور دیگر اہم ممالک میں پڑھا جانے والا کثیر الاشاعت دینی و علمی مجلہ

اسلامی شعائر، ثقافتی اقدار، تعلیمی ترقی اور معاشرتی اصلاح و بہبود کا داعی

ماہنامہ فیض الاسلام راولپنڈی

آغاز اشاعت 1949ء

بانی مدیر راجہ غلام قادر (مرحوم)

ABC سے باقاعدہ تصدیق شدہ

جلد نمبر 77 | ستمبر 2025ء بمطابق ربیع الاوّل ١٤٤٧ھ | شمارہ نمبر 9

مجلس ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	مدیر اعلیٰ
راجہ محمد صابر حسین	مدیر منتظم/ طابع و ناشر
قاری خورشید احمد	مدیر
محمد بدر منیر	مدیر رابطہ کاری

مجلس مشاورت

ڈاکٹر انعام الرحمٰن	(ممبر مجلس منتظمہ)
پروفیسر نیاز عرفان	(ممبر مجلس منتظمہ)
محترمہ اظہار فاطمہ	(سینئر نائب صدر)
لیفٹیننٹ کرنل میاں محمد جمیل اطہر (ر)	(نائب صدر اول)
انجینئر صلاح الدین رفاعی	(نائب صدر دوم)
گروپ کیپٹن پرویز اختر (ر)	(جنرل سیکریٹری)
طاہر ضیاء	(جوائنٹ سیکریٹری)
مسز زینت ظہیر	(ممبر مجلس منتظمہ)

مندرجات

ارشادات		۲
حمد	مفتی جمیل احمد تھانوی	۳
نعت	سکندر لکھنوی	۴
اداریہ	پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	۵
القرآن	شیخ التفسیر مفتی محمد شفیع	۷
درس حدیث	قاری خورشید احمد	۱۱
قرآن مجید کا تعارف	مولانا صدر الدین الرفاعی	۱۳
نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں	سید سلیمان ندوی	۱۷
ظہور قدسی۔ صبح سعادت	علامہ منظور حسین المعروف ماہر القادری	۲۳
رسول اکرمؐ کے لعاب مبارک کی برکات	علامہ سید لعل شاہ بخاری	۲۷
یوم دفاع	فرزانہ چوہدری	۳۲
ہماری کہانی ہماری زبانی	لیفٹیننٹ کرنل میاں محمد جمیل اطہر (ر)	۳۷
اطلاعات انجمن	مرتب: تاج محمد جان	۳۸

رسالے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

زر اشتراک: پاکستان فی پرچہ 100 روپے، سالانہ 1000 روپے

طابع و ناشر: راجہ محمد صابر حسین فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی
مقام اشاعت اقبال روڈ راولپنڈی، فون صدر دفتر: ۵۵۳۲۹۰۹،۵۷۷۲۹۰۹
فیض آباد: ۴۵۷۵۶۸۸_۴۵۷۵۶۸۷ مندرہ: ۰۵۱_۳۵۹۱۷۰۵

E-Mail:appnaghar2002@yahoo.com & faiz-ul-islam@anjumanfaiz-ul-islam.com

Web site:http://www.afir.org.pk

القرآن

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ و اور پھوٹ نہ ڈالو، اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کا احسان جبکہ تم آپس میں دشمن تھے۔ پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے، اور تم تھے ایک آگ کے گڑھے کے کنارے پر، پھر اس نے تم کو اس سے نجات دی۔

[سورۃ آل عمران: آیت نمبر۱۰۳]

فرمان رسول ﷺ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا، قیامت کے دن اہل دوزخ میں سے ایک شخص سے کہا جائے گا'' زمین جو کچھ ہے اگر وہ تیرا ہو جائے تو کیا تو اس کو دوزخ کی سزاؤں کے بدلے دے دے گا''؟ وہ کہے گا، ہاں۔۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا'' میں نے تجھ سے اس کی نسبت بہت کم چاہا تھا۔ میں نے تجھ سے اس وقت وعدہ لیا تھا جب کہ تُو اپنے باپ حضرت آدمؑ کی پیٹھ میں تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا، لیکن تو نے پھر بھی شرک کا ارتکاب کیا''۔ (بخاری و مسلم شریف)

قائداعظم نے فرمایا

جو لوگ اپنی نادانی سے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ پاکستان کو ختم کر دیں گے بڑی سخت بھول میں مبتلا ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کا شیرازہ بکھیرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی، اس پاکستان کا جس کی جڑیں بڑی مضبوط اور گہرائی کے ساتھ قائم کر دی گئی ہیں۔ ہمارے دشمنوں کے ان خوابوں یا ارادوں کا نتیجہ، جس کی وجہ سے وہ قتل اور خونریزی پر اتر آتے ہیں، سوائے اس کے کچھ نہ نکلے گا کہ کچھ معصوم اور بے گناہوں کا خون بہے۔ یہ لوگ اپنی حرکتوں سے اپنے فرقہ کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ لگا رہے ہیں۔ (بیان۔۔۔ ۲۴ اگست ۱۹۴۷ء)

فرمودۂ اقبال

یہ عالم، یہ ہنگامۂ رنگ و صوت
یہ عالم، کہ ہے زیر فرمانِ موت
یہ عالم، یہ بت خانۂ چشم و گوش
جہاں زندگی ہے فقط خورد و نوش
خودی کی یہ ہے منزل اولیں
مسافر! یہ تیرا نشیمن نہیں

حمد

مفتی جمیل احمد تھانویؒ

حمد ہے ہر ہر طرح اللہ کی
دی ہدایت جس نے سیدھی راہ کی

راہ دکھلا دی ہے مرضیات کی
حد بتا دی جس نے منہیات کی

پھر کرم یہ اور بالائے کرم
وہ نبی بھیجے مکرم محترم

ابتداء سے انتہاء تک بے مثال
سارا عالم ان کا مرہونِ کمال

سلسلہ جن پر نبوت کا تمام
پا گیا قصرِ رسالت اختتام

ہر ادا بے مثل ہر شے لاجواب
معجزے اتنے کہ بے حد و حساب

اے الٰہ العالمین ہوں صبح شام
ان پہ لاکھوں رحمتیں لاکھوں سلام

نعت

سکندر لکھنوی

اُنؐ کے دربارِ اقدس میں جب بھی کوئی غمزدہ آگیا تشنہ کام آگیا
دُور غم ہوگئے معصیت دُھل گئی مغفرت عافیت کا پیام آگیا

دِل کو لذت ملی، چشم پُرنم ہوئی، جسم و جاں آگئے عالمِ وجد میں
ضبط صدقے ہوا ہوش قرباں ہوئے، جب زباں پہ محمدﷺ کا نام آگیا

کشتیِ نوحؑ میں، نارِ نمرود میں، بطنِ ماہی میں یونسؑ کی فریاد میں
آپؐ کا نامِ نامی اے صلِّ علیٰ ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آگیا

بزمِ کونین ساری سنواری گئی، عرش کی چھت، زمیں کی صفیں بچھ گئیں
انبیاؑ آگئے، مرسلیں آگئے، مقتدی آچکے تو امامؐ آگیا

یہ سکندرؔ بھی اے شاہِ جنّ و بشر لے کے نعتوں کا نذرانہ مختصر
آپﷺ کی محفلِ پاک میں یا نبیؐ! آج پھر بہ عرضِ سلام آگیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

محترم قارئین کرام!

ہمارے لیے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ 12 ربیع الاوّل کو آقائے نامدار، آقا دو جہاں حضرت محمد ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے۔ اس لیے امت مسلمہ اس کو عید میلاد النبی ﷺ کے طور پر مناتی ہے۔ آج سے 1500 سال قبل حضور پاک ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے۔ اس سال یہ دن یعنی 12 ربیع الاوّل 06 ستمبر 2025ء کو آرہا ہے۔ ہم اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حضور ﷺ کی امت میں پیدا کیا جو تمام نبیوں کے سردار ہیں۔ انجمن فیض الاسلام حضور ﷺ کی تعلیمات کے مطابق یتیم، غریب اور نادار بچوں کو سہارا بن کر انہیں میٹرک تک تعلیم دیتی ہے اور ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند بچوں کو مختلف ٹیکنالوجیز اور ٹریڈز میں ٹیکنیکل تعلیم بھی دی جاتی ہے جس سے وہ اپنا روزگار حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ حضرات کے تعاون سے بچوں کی رہائش، خوراک اور تعلیم کے اخراجات احسن طریقہ سے چل رہے ہیں۔

ستمبر کا مہینہ ہمارے لیئے ایک اور وجہ سے بھی بہت اہمیت کا حامل ہے کہ 06 ستمبر 1965ء میں بھارت کے خلاف ہم نے دفاعی جنگ لڑی اور اس میں فتح حاصل کی۔ اس کے علاوہ بانیِ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کا وصال بھی اسی مہینہ یعنی 11 ستمبر 1948 کو ہوا جو کہ پاکستانی قوم کے لیے بہت بڑا صدمے کا دن تھا تا ہم پاکستانی قوم اپنے قائد کو بارگاہ الٰہی میں ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے کہ انہوں نے دنیا کی سب سے بڑی اسلامی ریاست کو معرض وجود میں لایا۔ مئی 2025 میں جب بھارت نے پہلگام کے خود ساختہ واقعہ کو بہانا بنا کر پاکستان پر حملہ کیا تو الحمد اللہ پاکستان کی افواج نے بھارتی افواج کو اتنا سخت اور منہ توڑ جواب دیا کہ

بھارت نے نہ صرف گھٹنے ٹیک دیئے بلکہ ان کے وزیراعظم نریندر مودی نے امریکہ سے اپیل کی کہ پاکستان کو روکیں۔ اس طرح 10 مئی 2025ء کو پاکستان نے بھارت کے خلاف جنگ میں بہت بڑی فتح حاصل کی جس پر ہم پاکستانی افواج، پاکستان کی لیڈرشپ اور پاکستانی قوم کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالی کا شکرادا کرتے ہیں کہ اس نے پاکستان کو واقعی ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنایا اور بنیان مرصوص بن کر دشمن کے دانت کھٹے کیے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہماری زندگی کے آنے والے دنوں میں ہماری خطائیں معاف کرتے ہوئے مدد فرمائے اور ہر دشمن کے سامنے ہمیں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔
(آمین ثم آمین)

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد
(تمغۂ امتیاز)
مدیر اعلیٰ

"میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں، خواہ کوئی مرد ہو یا عورت۔ تم سب، ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ جن لوگوں نے میری خاطر اپنا وطن چھوڑا، اپنے گھروں سے نکالے گئے، میری وجہ سے ستائے گئے، میرے لیے جنگ کی اور مارے گئے، میں ان کی ساری خطائیں معاف کردوں گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن، کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی"۔

[آل عمران، ۱۹۵]

القرآن

عنوان: یتیموں کے حقوق اوران کے مال کی حفاظت

شیخ التفسیر مفتی محمد شفیعؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ [سورۃ النساء: آیت نمبر: ۲-۳]

ترجمہ:۔ اور یتیموں کا مال جو تمہارے قبضہ میں ہے ان کے حوالے کردو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور ناکارہ مال سے مت بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ یہ بڑا سخت گناہ ہے (۲)۔ اگر تم کو اس بات کا ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو، دو، تین، تین یا چار چار تو ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا ڈر ہو کہ سب عورتوں سے برابری کا سلوک نہ کرسکو گے۔ تو ایک عورت ہی کافی ہے۔ یا لونڈی جس کے تم مالک ہو تو اس طرح تم ناانصافی سے بچ جاؤ گے۔

تفسیر:

پہلی آیت میں مطلقاً قرابت کی حفاظت اور اس کے حقوق ادا کرنے کی تاکید عام انداز میں بیان فرمانے کے بعد دوسری آیت میں یتیموں کے اموال کی حفاظت کا حکم، اور ان میں کسی قسم کی خورد برد کرنے کی ممانعت ہے، کیوں کہ یتیم بچے کا نگراں اور ولی عموماً اس کا کوئی رشتہ دار ہوتا ہے، اس لیے اس کا تعلق بھی حقِ قرابت کی ادائیگی سے ہے۔

پہلے جملہ میں ارشاد ہے: وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ، جس کا ترجمہ یہ ہے کہ یتیموں کے مال انہی کو پہنچاؤ، یتیم

کے لفظی معنی اکیلے اور منفرد کے ہیں، اسی لیے جو موتی سیپ میں تنہا ایک ہو، اس کو دُرِّ یتیم کہا جاتا ہے، اصطلاحِ شرع میں اس بچہ کو یتیم کہا جاتا ہے جس کا باپ مرگیا ہو، اور جانوروں میں اس کو یتیم کہا جاتا ہے جس کی ماں مرگئی ہو، (قاموس) بالغ ہونے کے بعد شرعی اصطلاح میں اس کو یتیم نہیں کہا جائے گا، جیسا کہ حدیث شریف میں تصریح ہے لا یتم بعد احتلام، یعنی بلوغ کے بعد یتیمی باقی نہیں رہتی (مشکوٰۃ شریف، ص ۲۸۴)

یتیم بچوں کی ملکیت میں اگر کچھ مال جو اُن کو کسی نے ہبہ کیا ہو، یا کسی کی میراث میں ان کو پہنچ گیا ہو تو یتیم کے ساتھ اس کے مال کی حفاظت بھی اس شخص کے ذمہ ہے جو یتیم کا ولی ہے، خواہ اس ولی کا تقرر اس کے باپ نے خود کر دیا ہو، یا حکومت کی جانب سے کوئی ولی مقرر کیا گیا ہو، ساتھ ہی ولی میں یہ بھی لازم ہے کہ یتیم کے ضروری اخراجات تو اس کے مال سے پورے کرلے، لیکن اس کا مال بالغ ہونے سے پہلے اس کے قبضہ میں نہ دے، کیوں کہ وہ ناسمجھ بچہ ہے، کہیں ضائع کر دے گا، تو آیت کے اس جملے میں جو ارشاد فرمایا گیا کہ یتیموں کے مال ان کو پہنچا دو اس کی وضاحت آگے پانچویں آیت میں آتی ہے، جس میں بتلایا گیا ہے کہ ان کے مال ان کو اس وقت پہنچاؤ جب دیکھو کہ وہ بالغ ہوگئے، اور ان کو اپنے نفع ونقصان اور بھلے بُرے کی تمیز پیدا ہوگئی۔

اس لیے اس آیت میں یتیموں کے اموال ان کو پہنچانے کا مطلب یہ ہوا کہ ان کے اموال کی حفاظت کرو، تاکہ اپنے وقت پر یہ مال اُن کو پہنچائے جاسکیں، اس کے علاوہ اس جملے میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ ولی یتیم کی ذمہ داری صرف اتنی ہی نہیں ہے کہ یتیم کے مال کو خود نہ کھائے یا خود ضائع نہ کرے، بلکہ اس کے فرائض میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی حفاظت کر کے اس قابل بنائے کہ بالغ ہونے کے بعد اس کو مل سکے۔

دوسرے جملہ میں ارشاد ہے: وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ،یعنی اچھی چیز کا بُری چیز سے تبادلہ مت کرو، بعض لوگ ایسا کرتے تھے کہ یتیم کے مال کی تعداد تو محفوظ رکھتے تھے مگر اس میں جو اچھی چیز نظر آتی وہ خود لے لی اور اس کی جگہ اپنی خراب چیز رکھ دی، عمدہ بکری کے بدلہ میں لاغر بیمار بکری اس کے مال میں لگا دی، یا کھرے نقد کے بدلے میں کھوٹا دیا، یہ بھی چونکہ مال یتیم میں خیانت ہے، اور ممکن تھا کہ کسی شخص کا نفس یہ حیلہ تراشے کہ ہم نے تو یتیم کا مال لیا نہیں بلکہ بدلا ہے، اس لیے قرآن کریم نے صراحۃً اس کی ممانعت فرمادی، اس ممانعت میں جس طرح یہ داخل ہے کہ خود اپنی خراب چیز دے کر اچھی چیز لے لیں، اسی طرح یہ بھی داخل ہے کہ کسی دوسرے شخص سے تبادلہ کا ایسا معاملہ کرلیں جس میں یتیم بچے کا نقصان ہو،

تیسرے جملہ میں ارشاد فرمایا: وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ، یعنی یتیموں کے مال کو اپنے مال میں ملا کرنہ کھاجاؤ، ظاہر ہے کہ اس کا مقصد تو یتیم کے مال کو ناجائز طور پر کھاجانے کی ممانعت ہے، خواہ اپنے مال میں ملا کر کھاجائے یا علیحدہ رکھ کر کھائے، لیکن عام طور پر ہوتا یہ ہے کہ یتیموں کا مال اپنے مال میں شامل رکھا، اس میں سے خود بھی کھایا یتیم کو بھی کھلا دیا، اس صورت میں جداگانہ حساب نہ ہونے کی وجہ سے ایک دین دار متبع شریعت کو بھی یہ دھوکہ ہوسکتا ہے کہ اس میں کوئی گناہ نہیں، اس لیے خاص طور سے اپنے اموال کے ساتھ ملا کر کھانے کی حرمت کا ذکر اور اس پر تنبیہ فرمادی کہ یا تو یتیم کے مال کو بالکل علیحدہ رکھو، اور علیحدہ خرچ کرو جس میں کسی زیادتی کا خطرہ ہی نہ رہے، یا پھر ملا کر رکھو تو ایسا حساب رکھو جس میں یہ یقین ہو کہ یتیم کا مال تمہارے ذاتی خرچ میں نہیں آیا، اس کی تشریح سورہ بقرہ کے رکوع ۲۷ میں گذر چکی ہے، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۔

اس طرزِ بیان میں اس طرف بھی اشارہ فرمادیا کہ یتیموں کے مال میں خورد برد کرنے والے عموماً وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے پاس اپنے مال بھی موجود ہوتے ہیں، تو اس عنوان سے ان کو عار دلائی گئی کہ اپنا حلال مال موجود ہوتے ہوئے یتیموں کا مال حرام طور پر کھاجانا بڑی شرم کی بات ہے۔

آیت میں مالِ یتیم کے کھانے کی ممانعت کا ذکر ہے، اس لیے کہ مال کا سب سے بڑا اہم فائدہ کھانا ہے، لیکن محاورہ میں مال کے ہر تصرف کو کھانا بولا جاتا ہے، خواہ استعمال کرکے ہو یا کھاکر، قرآن کریم نے بھی اسی محاورے پر لاتاکلوا فرمایا ہے، اس میں ہر ناجائز تصرف داخل ہے، لہٰذا یتیم کے مال کو کسی بھی طریقہ سے ناجائز طور پر خرچ کرنا حرام ہوا۔

آیت کے آخری جملہ میں ارشاد فرمایا: اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا لفظ حوب، بقول ابن عباس رضی اللہ عنہما حبشی زبان کا لفظ ہے، اس کے معنی ہیں بڑا گناہ، عربی زبان میں بھی یہ لفظ اسی معنی کے لیے بولا جاتا ہے، معنی یہ ہوئے کہ مال یتیم میں کسی قسم کا ناجائز تصرف خواہ حفاظت کی کمی سے ہو یا خراب چیز کے بدلہ میں اچھی چیز لے کر ہو، یا اپنے مال کے ساتھ ملا کر اس کا مال کھانے سے ہو، بہر حال یہ بڑا گناہ ہے، اور یتیم کے مال کو کھانے کی سخت وعید اس رکوع کے ختم پر آرہی ہے:

یتیم لڑکیوں کی حق تلفی کا انسداد

زمانہ جاہلیت میں جن لوگوں کی ولایت میں یتیم لڑکیاں ہوتی تھیں جو شکل وصورت سے اچھی سمجھی جاتیں یا

ان کی ملکیت میں کوئی مال، جائیداد ہوتی تو ان کے اولیاء ایسا کرتے تھے کہ خود ان سے نکاح کرتے یا اپنی اولاد سے ان کا نکاح کر دیتے تھے، جو چاہا کم سے کم مہر مقرر کر دیا، اور جس طرح چاہا ان کو رکھا، کیوں کہ وہی ان کے ولی اور نگراں ہوتے تھے، ان کا باپ موجود نہ ہوتا تھا جو ان کے حقوق کی پوری نگرانی کر سکتا، اور ان کی ازدواجی زندگی کے ہر پہلو پر نظر اور فلاح و بہبود کا مکمل انتظام کر کے ان کا نکاح کر دیتا،

صحیح بخاری میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عہد رسالتؐ میں ایسا ہی واقعہ پیش آیا کہ ایک شخص کی ولایت میں ایک یتیم لڑکی تھی، اور اس کا ایک باغ تھا جس میں یہ لڑکی بھی شریک تھی، اس شخص نے اس یتیم لڑکی سے خود اپنا نکاح کر لیا، اور بجائے اس کے کہ اپنے پاس سے مہر وغیرہ دیتا اس کے باغ کا حصہ بھی اپنے قبضہ میں لے لیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی: وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ ، یعنی اگر تمہیں یہ خطرہ ہو کہ یتیم لڑکیوں سے خود اپنا نکاح کرنے میں تم انصاف پر قائم نہ رہو گے، بلکہ ان کی حق تلفی ہو جائے گی، تو تمہارے لیے دوسری عورتیں بہت ہیں، ان میں جو تمہارے لیے حلال اور پسند ہیں ان سے نکاح کر لو۔

"تم جنت میں نہیں جا سکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ، اور اچھے مؤمن نہیں بن سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں، جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو۔ وہ یہ کہ اپنے درمیان سلام کو عام کرو"۔

(حدیث، مسلم)

درسِ حدیث

عنوان: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایمان کی بنیاد ہے

قاری خورشید احمد

عن ابی هریرة رضی اللّٰه عنه انّ رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال والّذی نفسی بیدهٖ لایؤمن احدکم حتّٰی اکون احبّ الیه من وّالدهٖ وولدهٖ و الناس اجمعین۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔اس پاک ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص ایمان دار نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے باپ اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

مومن کی عزیز ترین شے اس کا ایمان ہے۔کیوں کہ یہی ایک دائمی چیز ہے جو اس کی اہمیت کا اس دنیا میں بھی اور اس کے بعد آنے والی دنیا میں بھی ایک لازمی حصہ ہے یہی اُسے خدا کا خوف دلاتا ہے۔ہر بُرے کام سے روکتا ہے۔کمی زیادتی سے ہٹا کر عین اعتدال اور انسانیت کی فطری راہ پر چلاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے جنت کا وارث بناتا ہے اس لیے ایمان پر ثابت قدمی سے قائم رہنا گویا دنیا اور آخرت کی کامیابیاں سمیٹنے کی ضمانت ہے۔

جس شخص کے سینے میں ایمان کی روشنی نہیں اس جیسا غیر ذمہ دار اور کوئی آدمی نہیں ہوسکتا گویا وہ اندھیرے میں بھٹکتا پھرتا ہے نیک و بد میں کوئی تمیز نہیں کرتا۔باطل پرستی میں گرفتار ہے۔شیطان کی راہ پر چلتا ہے اپنی نفسانی خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے جھوٹ۔دھوکہ، مکاری لالچ،خودغرضی اور حسد کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔وہ ایمان نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہر برائی کا سرچشمہ بن جاتا ہے ذلیل وخوار ہو کر بے بسی کی موت مرتا ہے اور آخر کار دوزخ کی آگ کا ایندھن بنتا ہے۔

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قید لگا دی ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک اس کے نزدیک ہر شے سے زیادہ اللہ کا نبی ﷺ محبوب نہ ہو جائے اس سے یہ مراد ہے کہ وہ شخص اپنے والدین اپنے عزیز واقارب اپنی جان اور دنیا کے کے تمام لوگوں کی رائے اور رضا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا سے مقدم نہ سمجھے آپ ﷺ سے محبت کرنے کی انتہا یہ ہے آپ ﷺ کے ہر قول وفعل کو اپنی زندگی میں نمونہ بنائے۔اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہ نکلنے پائے جو کسی شکل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف ہو اور کوئی ایسی حرکت اس سے سرزد نہ ہو جو آپ ﷺ کی تعلیمات اور ارشادات کے خلاف ہو۔ بلکہ ہر معاملہ میں آپ ﷺ کی رضا مندی کو اولیت دے جہاں کہیں ایسا اتفاق ہو کہ ایک طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعلیمات کا تقاضا تو یہ ہو کہ غریب اور مسکین بھائیوں کو سہارا دیا جائے لیکن دوسری طرف مال و دولت کی محبت اس سے منع کرتی ہو تو مومن کو چاہیے کہ وہ اپنا ایمان قائم رکھنے کے لیے آنحضرت ﷺ کی رضامندی کی خاطر مال کی محبت چھوڑ دے اور اپنے بے کس بھائی کی مالی امداد کر کے آپ ﷺ سے اپنی محبت کا ثبوت دے اسی طرح اپنے والدین ،اولاد اور دوسرے لوگوں کی محبت کے مقابلہ میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ محبت رکھنی چاہیے اور آپ ﷺ کے فیصلہ کے مقابلہ میں تمام فیصلوں کو پیچھے ڈال دینا چاہیے۔

محمدؐ کی محبت دین حق کی شرط اوّل ہے
اگر ہو اس میں کچھ خامی تو ایمان نامکمل ہے

نبی علیہ السلام نے فرمایا: ”چھوٹا بڑے کو سلام کیا کرے، راستے سے گزرنے والا بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کرے۔ اور تھوڑے آدمی، بڑی جماعت کو سلام کیا کریں۔ سوار آدمی کو چاہیے کہ وہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے“

(بخاری)

CS CamScanner

قرآن مجید کا تعارف

(4)

مولانا صدر الدین الرفاعیؒ

حضرت زیاد بن لبیدؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک خوفناک عذاب نازل ہونے کا ذکر فرمایا اور یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

ذالك عند ذهاب العلم، قلت يارسول الله وكيف يذهب العلم؟ ونحن نقرء القرآن ونقرئه ابناء نا ويقرئه ابناء نا وابناء هم؟ فقال ثكلتك أُمك زياد: انى كنت لاراك من افقه رجل المدينه، اوليس هٰذه اليهود والنصارىٰ يقرء ون التوراة والانجيل لايعلمون بشى ءٍ مما فيها (مشکوٰۃ صفحہ ۳۸ بحوالہ ابن ماجہ)

ترجمہ: ''یہ عذاب اُس وقت نازل ہوگا جب دین کا علم مٹ جائے گا۔ تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول، علم کیوں کر مٹ جائے گا؟ جب کہ ہم قرآن پڑھ رہے ہیں اور اپنی اولاد کو پڑھا رہے ہیں اور ہمارے بیٹے اپنی اولاد کو پڑھائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، خوب اے زیاد! میں تو تم کو مدینہ کا بہت سمجھ دار آدمی سمجھتا تھا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہود و نصاریٰ تورات وانجیل کو پڑھتے ہیں مگر ان کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتے''۔

اللہ کی کتاب پر عمل کرنے کی صورت یہ ہے کہ اسے اپنے آگے رکھا جائے اور زندگی کا ہر انفرادی اور اجتماعی کام اس کی قیادت ورہنمائی میں انجام دیا جائے۔ یہود و نصاریٰ کی طرح پسِ پشت ڈال کر اس کے آگے چلنے اور اسے اپنے پیچھے چلانے کی کوشش نہ کی جائے جن کے متعلق رب العزت نے ارشاد فرمایا:

فنبذوه وراء ظهورهم (آل عمران: ۱۸۷)

ترجمہ: ''مگر انہوں نے کتاب اللہ کو پسِ پشت ڈال دیا''۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو تلقین فرمائی کہ: قرآن مجید کو اپنے آگے رکھیں اور اس کی روشنی اور رہنمائی میں سفرِ حیات طے کریں۔ اسے پسِ پشت ڈال کر اندھیرے میں نہ بھٹکیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اَلْقُرآنُ شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ وَمَا حِلٌ مُّصَدَّقٌ مَن جَعَلَهٗ اَمَامَهٗ قَادَهٗ اِلَى الجَنَّةِ وَمَن جَعَلَهٗ خَلفَهٗ سَاقَهٗ اِلَى النَّارِ (الجامع الصغیر ج ۳ ص ۱۸)

ترجمہ: ''قرآن شافع ہے اور اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور یہ شاکی بھی ہے اور اس کی شکایت سچی مانی جائے گی یعنی جو لوگ قرآن کو اپنا رہنما مان کر اس کی پیروی میں سفرِ زندگی طے کریں گے، یہ بارگاہِ الٰہی میں اُن کی سفارش کرے گا جو قبول کی جائے گی اور وہ لوگ جنت میں داخل کیے جائیں گے۔ اور جو لوگ قرآن کو پسِ پشت ڈال کر زندگی کا سفر اس کی ہدایت کی بجائے کسی اور طریقہ پر طے کریں گے، یہ بارگاہِ الٰہی میں اُن کے خلاف شکایت کرے گا جو سچی مانی جائے گی اور پھر اُن کو نارِ جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اقامتِ قرآن

قرآنِ حکیم کو امام مان کر اُس کی قیادت میں زندگی بسر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اُمتِ مسلمہ کی ساری انفرادی و اجتماعی زندگی قرآنِ کریم کے سانچے میں ڈھل جائے کیوں کہ جب تک زندگی کا اجتماعی نظام قرآنِ کریم کے بتائے ہوئے راستے پر نہ چل رہا ہو کوئی فرد زیادہ سے زیادہ اتنا ہی کر سکتا ہے کہ اپنے لیے چند امور میں قرآن کی پیروی کرے۔ اپنی زندگی کے جملہ مسائل و معاملات میں قرآن کا اتباع نہیں کر سکتا۔ اس لیے ہر فردِ مسلم کا فرض ہے کہ غیر اسلامی نظامِ زندگی میں وہ قرآن کا جتنا اتباع کر سکتا ہو اُسے بارگاہِ الٰہی میں پیش کرنے کے لیے کافی نہ سمجھے بلکہ مسلمانوں کی پوری اجتماعی زندگی میں اسلامی نظام قائم کرنے کی ہر ممکن جدوجہد کرتا رہا، یہاں تک کہ جس قرآنِ حکیم کو اس نے پڑھا سمجھا اور جس پر وہ ایمان لایا ہے، امتِ مسلمہ کی ساری زندگی اپنے تمام شعبوں اور ہر شعبے کے جملہ مسائل و معاملات سمیت اس کے سانچے میں ڈھل جائے۔ اس کے بعد دینداری کا تصور ناقص ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ (البقرۃ: ۲۰۸)

ترجمہ: ''اے ایمان والو، تم پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''۔

یعنی کسی استثنا اور تحفظ کے بغیر اپنی پوری زندگی اسلام کے تحت لے آؤ۔ تمہارے خیالات، تمہارے نظریات، تمہارے علوم اور طور طریقے، تمہارے معاملات اور تمہاری سعی و عمل کے راستے سب بالکل تابعِ اسلام ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ تم اپنی زندگی کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے بعض حصوں میں اسلام کی پیروی کرو اور بعض حصوں کو اس کی پیروی سے مستثنا کر لو۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے یہی استثنا اختیار کیا اور تورات و انجیل کو بحیثیت نظامِ زندگی قائم کرنا چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ (المائدہ:۶۸)

ترجمہ: ''اے نبی صاف کہہ دو کہ ''اے اہلِ کتاب تم ہرگز کسی اصل پہ نہیں ہو جب تک کہ تم تورات اور انجیل اور ان دوسری کتابوں کو قائم نہ کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہیں''۔

تورات اور انجیل اور دوسری آسمانی کتابوں کو قائم کرنے سے مراد راست بازی کے ساتھ ان کی پیروی اور انہیں اپنا دستورِ زندگی بنانا ہے گذشتہ آیتِ کریمہ پکار پکار کر اُمت محمدیہ سے یہ کہہ رہی ہے کہ:

لستم علیٰ شیءٍ حتّٰی تقیموا القرآن

ترجمہ: ''تم کسی اصل پر قائم نہیں ہو جب تک تم قرآن کو قائم نہ کرو''۔

یہاں قدرتی طور پر اِقامتِ دین، اقامتِ تورات و انجیل اور اقامتِ قرآن کا مطلب سمجھنے کی ضرورت محسوس کی جائے گی۔

امام راغب اصفہانی ''المفرداتِ فی غریب القرآن میں لکھتے ہیں۔

اِقامت الشّیءِ توفیة حقّه وقال وقل یااھل الکتاب لَستم علیٰ شیءٍ حتّٰی تقیموا التوراۃ والانجیل۔ أی توفّون حقوقھما بالعلم والعمل (المفردات:۴۱۸)

ترجمہ: ''کسی چیز کی اقامت کے معنی ہیں اس کے سارے حقوق پوری طرح ادا کرنا''۔

CamScanner

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اے نبی کہہ دو اے اہلِ کتاب تم کسی اصل پر نہیں ہو جب تک تم تورات وانجیل کو پوری طرح قائم نہ کرو یعنی ان کے سارے حقوق کو علم وعمل کے ساتھ مکمل طور پر ادا نہ کرو''۔

الغرض اقامتِ قرآن کا مطلب یہ ہے کہ اُس کو اپنا دستورِ حیات اور آئینِ زندگی بنالو اور جو کام بھی کرو اس کے مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر کرو۔

ہمارا طرزِ عمل

لیکن ہمارا طرزِ عمل یہ ہے کہ ہم نے اس کی تلاوت کو اس کے سارے حقوق ادا کرنے کے لیے کافی قرار دے رکھا ہے۔اس ذہنیت کے خلاف سید التابعین حضرت امام بصریؒ نے فرمایا۔

أُنزل القرآن ليُعمل به واتَّخذ الناس تلاوته عملاً۔

ترجمہ:''قرآن اس لیے نازل کیا گیا تھا کہ اس پر عمل کیا جائے لیکن لوگوں نے اس کی تلاوت ہی کو عمل قرار دے لیا''۔

الغرض قرآنِ کریم کو پڑھنا سمجھنا، اس کی تعلیمات پر ایمان لانا اور باطل نظامِ زندگی میں جس حد تک ممکن ہو اس کے احکام پر عمل کرنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ اسے صحیح ضابطۂ حیات مان کر زندگی کا نظام (آئینِ حیات) اس کے مطابق استوار کرنا اور چلانا ضروری ہے۔

(جاری)

ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، کہنے لگا: یارسول اللہؐ: میرا دل بہت ہی سخت ہے۔ اس کا کیا علاج کروں''۔؟ آپؐ نے فرمایا: یتیموں کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا کرو، اور غریبوں کو کھانا کھلایا کرو''۔

[مسند احمد بن حنبل]

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں

(1)

سید سلیمان ندویؒ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر

حضرت عائشہؓ جس گھر میں رخصت ہو کر آئی تھیں، وہ کوئی بلند اور عالی شان عمارت نہ تھی۔ بنی نجار کے محلہ میں مسجد نبویؐ کے چاروں طرف چھوٹے چھوٹے متعدد حجرے تھے، ان ہی میں سے ایک حجرہ حضرت عائشہؓ کا مسکن تھا۔ یہ حجرہ مسجد کی شرقی جانب واقع تھا۔ اس کا ایک دروازہ مسجد کے اندر غربی رخ پر اس طرح واقع تھا کہ گویا مسجد نبویؐ اس کا صحن بن گئی تھی۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسی دروازہ سے ہو کر مسجد میں داخل ہوتے تھے۔

حجرہ کی وسعت چھ سات ہاتھ سے زیادہ تھی۔ دیواریں مٹی کی تھیں اور کھجور کی پتیوں اور ٹہنیوں کا چھت تھا۔ اوپر سے کمبل ڈال دیا گیا تھا کہ بارش کی زد سے محفوظ رہے، بلندی اتنی تھی کہ آدمی کھڑا ہوتا تو ہاتھ چھت تک پہنچ جاتا۔ دروازہ میں ایک پٹ کا کواڑ تھا، لیکن وہ عمر بھر کبھی بند نہ ہوا۔ پردہ کے طور پر ایک کمبل پڑا رہتا تھا۔ حجرہ سے متصل ایک بالا خانہ تھا، جس کو مشربہ کہتے تھے۔

گھر کی کل کائنات ایک چارپائی، ایک چٹائی، ایک بستر، ایک تکیہ جس میں چھال بھری تھی، آٹا اور کھجور رکھنے کے ایک دو مٹکے، پانی کے ایک برتن اور پینے کے ایک پیالہ سے زیادہ نہ تھی۔ مسکن مبارک گو منبع انوار تھا لیکن راتوں کو چراغ جلانا بھی صاحب مسکن کی استطاعت سے باہر تھا۔ کہتی ہیں کہ چالیس چالیس راتیں گزر جاتی تھیں اور گھر میں چراغ نہیں جلتا تھا۔

گھر میں کل آدمی دو تھے، حضرت عائشہؓ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دن کے بعد بریرہؓ نامی ایک لونڈی کا بھی اضافہ ہو گیا تھا۔

گھر کے کاروبار کے لیے بہت زیادہ اہتمام و انتظام کی ضرورت نہ تھی۔ کھانا پکنے کی بہت کم نوبت آتی تھی۔ خود حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ کبھی تین دن متصل ایسے نہیں گزرے کہ خاندانِ نبوت نے سیر ہو کر کھانا کھایا ہو۔ فرماتی

تھیں، گھر میں مہینہ مہینہ بھر آگ نہیں جلتی تھی، چھوہارے اور پانی پر گزارہ تھا۔ فتح خیبر کے بعد آنحضرت ﷺ نے ازواجِ مطہرات کے سالانہ اخراجات کے لیے وظائف مقرر کر دیے تھے۔ ۸۰ وسق (بار شتر) چھوہارا اور ۲۰ وسق جو۔ لیکن ایثار و فیاضی کی بدولت سال بھر کے لیے یہ سامان کبھی کافی نہ ہوا۔ اکثر ایسا ہوتا کہ آپ ﷺ باہر سے تشریف لاتے اور دریافت کرتے کہ عائشہؓ، کچھ ہے؟ جواب دیتیں کہ یا رسول اللہ ﷺ کچھ نہیں۔ اور پھر روزہ ہوتا، کبھی بعض انصار دودھ بھیج دیا کرتے تھے، اسی پر قناعت کر لیتے۔

اس عقل و شعور کے باوجود، جو فطرتاً فیاض قدرت کی طرف سے ان کو عطا ہوا تھا، کم سنی کی غفلت اور بھول چوک سے وہ بَری نہ تھیں۔ گھر میں آٹا گوندھ کر رکھتیں اور بے خبر سو جاتیں، بکری آتی اور کھا جاتی۔ ایک دن کا واقعہ ہے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے آٹا پیسا، اس کی ٹکیاں پکائیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا انتظار کرنے لگیں۔ شب کا وقت تھا۔ آپ ﷺ آئے تو نماز میں مشغول ہو گئے۔ ایک پڑوسی کی بکری آئی اور سب کھا گئی۔

معاشرتِ ازدواجی

اسلام کا صراطِ مستقیم کمی اور زیادتی کے درمیان سے نکلا ہے۔ وہ نہ عورت کو خدا جانتا ہے، نہ زندگی کی راہ کا کانٹا سمجھتا ہے۔ اس نے عورت کی بہترین تعریف یہ کہ وہ مرد کے لیے اس کش مکش گاہِ عالم میں تسکین و تسلی کی روح ہے۔ ''اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے خود تمہاری جنس سے تمہاری بیویاں پیدا کیں کہ تم ان کے پاس پہنچ کر تسلی پاؤ اور اسی نے تم دونوں کے درمیان لطف و محبت پیدا کیا''۔ (روم ۳۰:۲۱)

یہ بحث مقصود نہیں کہ اسلام میں عورت کا کیا درجہ ہے اور اس کے کیا حقوق ہیں۔ یہاں ہم کو صرف یہ دکھانا ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خانگی زندگی میں عملاً ازدواجی تعلقات کا کیا حال تھا۔

آں حضرت ﷺ فرماتے ہیں: ''تم میں اچھا وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے سب سے اچھا ہے، اور میں اپنی بیویوں کے لیے تم سب سے اچھا ہوں''۔

بیوی سے محبت

آں حضرت ﷺ حضرت عائشہؓ سے نہایت محبت رکھتے تھے، اور یہ تمام صحابہؓ کو معلوم تھا۔ چناں چہ لوگ جان بوجھ کر اسی روز ہدیے اور تحفے بھیجتے تھے، جس روز حضرت عائشہؓ کے ہاں قیام کی باری ہوتی۔ ازواجِ مطہرات کو اس کا ملال ہوتا تھا، لیکن کوئی ٹوکنے کی ہمت نہیں کرتا تھا۔ آخر سب نے مل کر حضرت فاطمہؓ کو آمادہ کیا۔ وہ پیام لے

CamScanner

کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، لختِ جگر، جس کو میں چاہوں اس کو تم نہیں چاہو گی! سیدہ عالمؓ کے لیے اتنا ہی کافی تھا، وہ واپس چلی آئیں۔ ازواج نے پھر بھیجنا چاہا، مگر وہ راضی نہ ہوئیں۔ آخر لوگوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بیچ میں ڈالا۔ وہ نہایت سنجیدہ اور متین بی بی تھیں۔ انہوں نے موقع پا کر متانت اور سنجیدگی کے ساتھ درخواست پیش کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ام سلمہؓ مجھ کو عائشہؓ کے معاملے میں تکلیف نہ دو، کیوں کہ عائشہؓ کے علاوہ کسی اور بیوی کے لحاف میں مجھ پر وحی نازل نہیں ہوئی۔

ایک دفعہ کہیں سے کوئی ہار آیا، آپ ﷺ نے فرمایا، یہ میں اس کو دوں گا جو دنیا میں مجھ کو سب سے محبوب ہوگا۔ سب نے کہا یہ ابنِ ابی قحافہ کی بیٹی (عائشہؓ) کے ہاتھ لگا۔ لیکن آں حضرت ﷺ کی پاک و خالص محبت رنگین لباسوں اور طلائی زیوروں کے پردہ میں کبھی نہیں ظاہر ہوئی، اس لیے آپ ﷺ نے وہ ہار اپنی کمسن نواسی، زینبؓ کی صاحب زادی امامہؓ کو عنایت فرمایا۔

ایک دفعہ ایک سفر میں حضرت عائشہؓ کی سواری کا اونٹ بدک گیا اور ان کو لے کر ایک طرف کو بھاگا۔ آں حضرت ﷺ اس قدر بے قرار ہوئے کہ بے اختیار زبان مبارک سے نکل گیا، واعروسا، ہائے میری دلہن!

اک دفعہ آں حضرت ﷺ باہر سے تشریف لائے۔ حضرت عائشہؓ کے سر میں درد تھا۔ اس لیے کراہ رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا "ہائے میرا سر"! اسی وقت آں حضرت ﷺ کی بیماری شروع ہوئی اور یہی آپ کا مرض الموت تھا۔ مرض الموت میں بار بار دریافت فرماتے تھے کہ آج کون سا دن ہے۔ لوگ سمجھ گئے کہ حضرت عائشہؓ کی باری کا انتظار ہے۔ چناں چہ آپ ﷺ کو لوگ ان کے حجرے میں لے گئے اور آپ ﷺ تا وفات وہیں مقیم رہے اور وہیں حضرت عائشہؓ کے زانو پر سر رکھے وفات پائی۔

فرمایا کرتے تھے کہ الٰہی، جو چیز میرے امکان میں ہے (یعنی بیویوں میں معاشرت اور لین دین کی برابری) میں مکمل عدل کرتا ہوں، لیکن جو میرے امکان سے باہر ہے (یعنی عائشہؓ کی قدر و قیمت) اس کو معاف کرنا۔

شوہر سے محبت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی رسول اللہ ﷺ سے نہ صرف شدید محبت تھی بلکہ شغف و عشق تھا، اس محبت کا کوئی اور دعویٰ کرتا تو ان کو ملال ہوتا تھا۔ کبھی راتوں کو حضرت عائشہؓ بے دار ہوتیں اور آپ ﷺ کو پہلو میں نہ پاتیں تو بے قرار ہو جاتیں۔

ایک بار شب کو آنکھ کھلی تو آپ ﷺ کو نہ پایا۔ راتوں کو گھروں میں چراغ نہیں جلتے تھے، ادھر اُدھر ٹٹو لنے لگیں۔ آخر ایک جگہ آں حضرت ﷺ کا قدم مبارک ملا۔ دیکھا تو آپ ﷺ سر بسجود مناجاتِ الٰہی میں مصروف ہیں۔ ایک دفعہ اور یہی واقعہ پیش آیا تو شک سے خیال کیا کہ آپ ﷺ کسی اور بیوی کے ہاں تشریف لے گئے ہیں۔ اٹھ کر ادھر اُدھر دیکھنے لگیں۔ دیکھا تو آپ ﷺ تسبیح وتہلیل میں مصروف ہیں۔ اپنے قصور پر نادم ہوئیں، اور بے اختیار زبان سے نکل گیا ''میرے ماں باپ قربان! میں کس خیال میں ہوں اور آپ ﷺ کس حال میں ہیں''۔

ایک شب کا اور واقعہ ہے کہ آنکھ کھلی تو آں حضرت ﷺ کو نہ پایا۔ شب کا نصف حصہ گزر چکا تھا۔ ادھر اُدھر ڈھونڈا، لیکن محبوب کا جلوہ نظر نہیں آیا۔ آخر تلاش کرتی ہوئی قبرستان پہنچیں۔ دیکھا تو آپ ﷺ دعا و استغفار میں مشغول ہیں۔ الٹے پاؤں واپس آئیں اور صبح کو آپ ﷺ کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں رات کوئی کالی کالی چیز سامنے جاتی معلوم ہوتی تھی، وہ تم ہی تھیں۔

ایک سفر میں حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ دونوں آپ ﷺ کے ساتھ تھیں۔ رات کو بلاناغہ حضرت عائشہؓ کے محمل میں تشریف لاتے، اور جب تک قافلہ چلا کرتا، باتیں کیا کرتے۔ ایک دن حضرت حفصہؓ نے کہا، لاؤ ہم دونوں اپنا اپنا اونٹ بدل لیں۔ رات ہوئی تو حسب معمول آپ ﷺ حضرت عائشہؓ کے محمل میں تشریف لائے دیکھا تو حضرت حفصہؓ تھیں آپ ﷺ سلام کر کے بیٹھ گئے۔ حضرت عائشہ تشریف آوری کی منتظر تھیں۔ جب قافلہ نے پڑاؤ ڈالا تو حضرت عائشہؓ سے ضبط نہ ہو سکا، محمل سے اتر پڑیں، دونوں پاؤں گھاس پر رکھ دیے، اور بولیں، خداوندا، میں ان کو تو کچھ نہیں کہہ سکتی، تو کوئی بچھو یا سانپ بھیج جو مجھ کو آ کر ڈس لے۔

دیکھو اس فقرہ میں کس قدر نسوانی خصوصیات کی جھلک ہے۔

غزوۂ موتہ میں حضرت جعفر طیارؓ کی شہادت کی خبر آئی تو آپ ﷺ کو سخت ملال ہوا۔ اسلام میں ماتم کرنا ممنوع ہے۔ ایک صاحب نے آ کر اطلاع دی کہ حضرت جعفرؓ کے ہاں عورتیں نوحہ کر رہی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، منع کر دو۔ وہ گئے اور واپس آئے کہ نہیں مانتیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ان کے منہ میں خاک ڈال دو۔ وہ پھر گئے اور واپس آ کر کچھ کہنے لگے۔ حضرت عائشہؓ دروازہ کی دراز سے دیکھ رہی تھیں اور بے قرار ہو رہی تھیں کہ نہ یہ صاحب جو آپ ﷺ کہتے ہیں وہ کرتے، اور نہ آپ ﷺ کی جان چھوڑ کر جاتے۔

آپ ﷺ اکثر حضرت عائشہؓ کے زانو پر سر رکھے سو جاتے۔ آپ ﷺ ایک دفعہ اسی طرح آرام فرما رہے

تھے، کہ ایک خاص سبب سے حضرت ابوبکرؓ غصہ میں اندر تشریف لائے اور بیٹی کے پہلو میں کونچا دیا۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں صرف اس خیال سے نہیں ہلی کہ آپ ﷺ خواب راحت میں خلل واقع ہوگا۔

بیوی کی مدارات

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی انسانی معاشرت کے لیے نمونہ تھی، اس بنا پر، صرف اس تعلیم کے لیے، کہ شوہر کو اپنی بیوی کی خوشنودی کی کس طرح کوشش کرنی چاہیے، آپ ﷺ کبھی کبھی ان کے ساتھ غیر معمولی خوش طبعی کے ساتھ پیش آتے تھے۔

آپ ﷺ حضرت عائشہؓ کے کھیل کود پر بھی مسرت ظاہر فرماتے تھے۔ (کہتی ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی۔ پھر جب آپ ﷺ تشریف لاتے تو میری سہیلیاں شرم سے چھپ جایا کرتی تھیں۔ آپ ﷺ انہیں میرے پاس بھیجا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ ﷺ تشریف لائے تو گھر کے بڑے طاق پر پردہ پڑا تھا، جس کا ایک کونہ ہوا سے کھل گیا، اور حضرت عائشہ کی گڑیاں نظر آئیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا، عائشہؓ، یہ کیا ہے؟ بولیں، یہ میری گڑیاں ہیں۔ ان گڑیوں میں آپ ﷺ نے ایک گھوڑا دیکھا جس کے دو پر تھے۔ پوچھا، یہ میں ان گڑیوں کے درمیان کیا دیکھ رہا ہوں؟ بولیں، یہ گھوڑا ہے۔ فرمایا، اس کے یہ پر کیسے ہیں؟ بولیں، کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں کہ حضرت سلیمانؑ کے گھوڑے کے پر تھے؟ یہ سن کر حضور ﷺ ہنس پڑے۔

حضرت عائشہؓ نے ایک انصاری لڑکی کی پرورش فرمائی تھی۔ اس کی شادی ہونے لگی تو اس تقریب کو معمولی سادگی کے ساتھ انجام دینے لگیں۔ آپ ﷺ باہر سے تشریف لائے، تو فرمایا ''عائشہؓ گیت اور راگ تو ہے نہیں''۔

ایک دفعہ عید کا دن تھا۔ حبشی عید کی خوشی میں نیزے ہلا ہلا کر پہلوانی کے کرتب دکھا رہے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے یہ تماشا دیکھنا چاہا۔ کہتی ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ میرے گھر کے دروازہ پر کھڑے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی چادر سے پردہ کر دیا تاکہ میں ان کا کھیل دیکھ لوں۔ میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑی ہوگئی اور آپ ﷺ کے کان اور مونڈھے کے درمیان کھیل دیکھنے لگی۔ آپ ﷺ اس وقت تک میری خاطر کھڑے رہے جب تک میں کھڑی رہی۔

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ بڑھ کر بول رہی تھیں۔ اتفاق سے حضرت ابوبکرؓ آگئے۔ انہوں نے یہ کیفیت دیکھی تو اس قدر برہم ہوئے کہ بیٹی کو مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا۔ آں حضرت صلی

اللہ علیہ وسلم فوراً آڑے ہو گئے۔ جب حضرت ابو بکرؓ چلے گئے تو فرمایا کہو میں نے تم کو کیسا بچایا۔

ایک دفعہ ایک لونڈی کو لیے ہوئے آپ ﷺ حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لائے، پھر پوچھا کہ تم اس کو پہچانتی ہو، عرض کیا، نہیں یارسول اللہ ﷺ فرمایا، کہ فلاں شخص کی لونڈی ہے، تم اس کا گانا سننا چاہتی ہو۔ انہوں نے اپنی مرضی ظاہر کی۔ وہ تھوڑی دیر تک گاتی رہی۔ آپ ﷺ نے گانا سن کر فرمایا، اس کے نتھنوں میں شیطان باجا بجاتا ہے۔ یعنی اس قسم کے گانے کو آپ ﷺ نے بذاتہ مکروہ سمجھا۔

دل بہلانا

کبھی کبھی دل بہلانے کو آپ ﷺ کہانی بھی کہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ اثنائے گفتگو میں خرافہ کا نام آیا۔ فرمایا، خرافہ کو جانتی ہو کون تھا؟ قبیلہ عذرہ کا ایک آدمی تھا، اس کو جن اٹھا کر لے گئے۔ وہاں اس نے جو بڑے بڑے عجائبات دیکھے تھے، واپس آ کر ان کو لوگوں سے بیان کیا تھا۔ اس بنا پر جب کوئی عجیب بات آپ لوگ سنتے ہیں تو کہتے ہیں، یہ تو خرافہ کی بات ہے۔

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے کہانی کہنی شروع کی۔ (یہ کہانی گیارہ سہیلیوں کے بارے میں تھی، جو ایک دن مل بیٹھی تھیں۔ باہم طے پایا کہ ہر ایک اپنے اپنے شوہر کا حال بے کم وکاست سنائے۔ چناں چہ ہر ایک نے اپنے شوہر کا حال بیان کیا۔ حضرت عائشہؓ نے ساری کہانیاں سنائیں۔ آخری عورت ام زرع نے اپنے شوہر کی بے حد تعریف کی) آں حضرت ﷺ تحمل کے ساتھ دیر تک یہ کہانی سنتے رہے۔ پھر فرمایا، عائشہؓ میں تمہارے لیے ویسا ہی ہوں، جیسا ابو زرع، ام زرع کے لیے۔

لیکن عین اس وقت جب آپ ﷺ اسی قسم کی لطف ومحبت کی باتوں میں مصروف ہوتے، دفعتہً اذان کی آواز آتی، آپ ﷺ اٹھ کھڑے ہوتے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ پھر یہ معلوم ہوتا کہ آپ ﷺ ہم کو پہچانتے ہی نہیں۔

بے تکلفی کا یہ عالم تھا، کہتی ہیں کہ "میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ اس انداز میں سوئی ہوتی تھی کہ میرے پیر آپ ﷺ کے قبلہ کی جگہ جاتے تھے۔ جب آپ ﷺ سجدہ کرنے لگتے تو ہاتھ سے اشارہ کرتے، تو میں اپنے پاؤں سمیٹ لیا کرتی۔ جب آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تو میں دوبارہ پھیلا لیتی۔ ان دنوں ہمارے گھروں میں چراغ نہ ہوتے تھے" مزید فرمایا "حضور نماز پڑھنے کے نکلتے تو مجھے بوسہ دیتے اور پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور وضو نہ کرتے تھے"۔ (بشکریہ "دعوۃ" اسلام آباد)

ظہور قدسی ۔۔ صبح سعادت

علامہ منظور حسین المعروف ماہر القادریؒ

زندگی خواب ہے۔اور بہت سے خواب سچ مچ زندگی بن جاتے ہیں، ہر کسی کو ایسے سچے خواب دکھائی دیتے، بہت سے لوگ خوابوں کو تصورات کی افسانہ طرازی اور اوہام کی بُت گری بتاتے ہیں،لیکن اپنی اپنی وسعتِ فکر و خیال اور دل و نگاہ کی پاکیزگی کی بات ہے بعض خواب اوہام کی شیشہ گری سے بلند ہوتے ہیں، حال و مستقبل کے برزخ کی اس طرح مثالی سیر کرائی جاتی ہے کہ آنے والے واقعات کا عکس آئینہ ادراک پر پڑنے لگتا ہے۔ یہ خواب دوسروں کی بے داری سے زیادہ سچے، کار آمد بلکہ مقدس ہوتے ہیں۔

اس دنیا میں بہت سے ایسے بھی ہیں جو جاگتے ہیں مگر ان کے دل سوتے رہتے ہیں، نفس و آفاق کی ایک نشانی میں بھی انہیں ہدایت کا کوئی اشارہ نہیں ملتا، ماضی اور حال کے واقعات کی رصد گاہ سے مستقبل کی ایک پرچھائیں بھی اُن کو نظر نہیں آتی، ساری زندگی بے خبری میں گزر جاتی ہے۔مگر کچھ سعید روحیں عالم خواب میں بھی بے داری کی نعمتوں سے بہرہ مند ہوتی ہیں اور مستقبل اُن کے سامنے آپ ہی آپ آ کھڑا ہوتا ہے۔

آمنہ کو خواب نظر آنے لگے،نہایت ہی عجیب مبارک خواب! کبھی یہ کہ بی بی آمنہ کا جسم خاکی فوراً آئینہ کی طرح جھلکنے لگا اور روئیں روئیں سے سرد شعاعیں نکلنے لگیں، کبھی کانوں سے سنا کہ بہشت کی حوریں، آسمان کے فرشتے اور مقدس روحیں مبارک باد دے رہی ہیں، کبھی سوتے میں ایسا محسوس کیا کہ وہ اپنے نورانی اور شفاف جسم کے ساتھ بلندی پر ہے، اُونچے سے اونچے پہاڑ پست نظر آتے ہیں، آمنہ کے تلوے ستاروں کو چھو رہے ہیں اور چاروں طرف تہنیت (مبارک باد) اور تبریک کے زمزمے چھڑے ہیں۔

دستور کے مطابق قبیلہ کی عورتیں آمنہ کی مزاج پرستی کے لیے آتیں تو انہیں کچھ ایسا نظر آتا جیسے بام کعبہ سے لے کر عبداللہ کے گھر تک نور کا شامیانہ تنا ہوا ہے جسے کافوری شمعوں سے زیادہ اُجلے اور روشن ہاتھ تھامے ہوئے ہیں، گھروں میں چرچے ہونے لگے کہ آمنہ پر آسمان کی نورانی دیویاں بہت مہربان ہیں، وہب کی بیٹی، عبدالمطلب کی بہو،

عبداللہ کی شریکِ حیات اور ہونے والے بچہ کی ماں آمنہ خود زہرہ ومشتری بنی جارہی ہے۔

''اے لو! ستارے زمین پر جھک آئے، یہ آج کیا ہو رہا ہے۔۔عبداللہ کی پھوپھی نے کہا''

''میں بھی تو یہی دیکھ رہی ہوں کہ جتنی روشن یہ پچھلی رات ہے اتنے اُجلے تو دن بھی نہیں ہوتے۔۔ایک بوڑھی عورت کا جواب دیا۔

اُم معبد! اور یہ خنک ہوائیں، بادِ صبح گاہی کے جھونکے، نسیم سحر کی اٹھکھیلیاں، درودیوار جھومے جارہے ہیں، طائف کے سبزہ زاروں اور باغیچوں کی بھی میں نے صبحیں دیکھی ہیں پر آج کی صبح تو سب سے عجیب ہے۔۔اور خوشبو کی لپٹیں جیسے یمن کا تمام عطر جمع کر کے کسی نے چھڑک دیا ہے، کاش! اس رات کی صبح نہ ہوتی، اور ہم سدا یہی منظر دیکھتے رہتے۔۔تیسری عورت نے دوپٹہ کا آنچل موڑتے ہوئے کہا۔

قریش کے جن گھرانوں میں لوگ آج جلد اٹھ بیٹھے تھے وہ اپنے بُتوں کو تھامتے اور اٹھاتے اٹھاتے تھک جاتے تھے۔۔مگر بُت کسی طرح کھڑے رہنے کے لیے تیار نہ تھے ان کی پیشانیاں آپ ہی آپ سجدے میں جھکی جارہی تھیں۔

آج کیا ہو گیا ہے میرے معبود کو! لیٹے جاتے ہیں گرے جاتے ہیں، شاید نیند آرہی ہے مگر بت تو سویا نہیں کرتے، کہیں مجھ سے ناراض تو نہیں ہو گئے، لاؤ پھر ایک بار خلوص عقیدت کے ساتھ سجدہ کروں۔۔بوڑھے قریشی نے بت کو دیوار کے سہارے کھڑا کر کے سجدہ کیا اور پھر جو سر اٹھایا تو بُت کا ماتھا بھی زمین پر رکھا، اتنے میں ایک عورت دوڑی ہوئی آئی اور بوڑھے کا ہاتھ تھام کر بولی:

''میرے ساتھ چل کر دیکھو، فریسہ کا معبود زہیر کا حاجت روا، قیس کا بُت اور خود میرا خدا سب کے سب خاک پر پیشانی کے بل گرے پڑے ہیں۔

اس پر بوڑھے عرب نے عورت کا ہاتھ جھٹک کر جواب دیا۔

''میں خود اس پریشانی میں مبتلا ہوں، میرے معبود کو نہیں دیکھ رہی ہو، خاک پر سر رکھا ہے! تم اپنے معبودوں کو سنبھالو، میں اپنے خدا کو تھامتا ہوں''۔

جہاں عبدالمطلب کے گھر میں آمنہ پر سرور آمیز غنودگی سی طاری تھی اسی عالم میں اُس کے کانوں نے سنا:

''یہ اسمٰعیلؑ ذبیح اللہ کی ماں ہاجرہ ہیں۔۔آواز تھوڑی دیر کے لیے رُک گئی اور وقفہ کے بعد زیادہ شیریں لہجہ

میں کسی نے کہا:

اُم احمد! دعائے ابراہیمؑ مبارک!

پھر فضا میں قدرے سکوت کے بعد ایک صدا گونجی:

آمنہ! یہ عیسیٰ روح اللہ کی ماں مریمؑ ہیں۔ کنواری مریم! شہر خلیل کے مبلغ کی والدہ محترمہ!

پھر دوسری آواز:

اُم محمد ﷺ! نوید مسیحا، مبارک!

ابھی دن رات ملے جلے تھے، اس لیے کہ دونوں کی تقدیروں کو ایک ساتھ چمکنا تھا، سپیدہ سحر نمودار ہو ہی رہا تھا، غنچوں کی نازک گرہیں کھل رہی تھیں، لالہ وگل کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر رہی تھی، بنفشہ وشقیق کی نازک پتیوں پر شبنم کے موتی ڈھلک رہے تھے، سرو وشمشاد نے پھولوں کی مہک پا کر انگڑائی لی، طائرانِ خوشنوا کی چہکاروں سے تمام فضا نغمہ زار بن گئی، جنت آج سچ مُچ زمین پر اُتر آئی تھی، منا کی وادی، مروہ کے سنگریزے، قبیس کی چوٹیاں اور عرفات کا میدان نور کی جھلکیوں میں جھم جھم کر رہا تھا۔

ستارے جھلملا رہے تھے، کلیاں چٹک رہی تھیں اور پھول مہک ہی رہے تھے کہ اتنے میں گھر کی عورتیں خوشی سے بے تاب ہو کر پکاریں:

''کوئی عبدالمطلب کو جا کر مبارک باد دو!''

عبدالمطلب اس مژدے کے سنتے ہی تیزی کے ساتھ آئے، خوشی کے مارے پاؤں بہکے بہکے سے پڑ رہے تھے، عبدالمطلب کے رُخساروں کی جھریوں میں مسرت جھل مل جھل مل کر رہی تھی، آمنہ نے فرطِ غیرت سے چادر منہ پر ڈال لی، عبدالمطلب نے پوتے کو دیکھا، پیشانی کو چوما، ان کی آنکھوں میں بجلیاں سی چمک رہی تھیں۔

سید القریش! اتنا نورانی چہرہ آپ نے آج تک دیکھا نہ ہوگا۔۔ عورتوں نے یک زبان ہو کر کہا،

لاریب! نہ صرف میں نے، شاید دنیا میں کسی آنکھ نے ایسے جلوے نہ دیکھے ہوں، چاند، سورج، کہکشاں، قوس قزح، پھول، غنچے! حیران ہیں کہ کس چیز سے اس نونہال کے چہرے کو تشبیہ دوں! اس کے حسن و جمال کے سامنے تو یہ سب پھیکے اور بے رنگ ہیں! اور یہ باتیں مجھ سے میں نہیں کہلوا رہی ہیں، یہ حقیقت ہے جو عبدالمطلب کی زبان سے آپ ہی آپ بول رہی ہیں۔۔ عبدالمطلب کے جواب پر عورتوں میں باہم سرگوشیاں ہونے لگیں جیسے

کوئی اپنے دل کی بات کہنا بھی چاہے اور کسی سبب سے کھل کر نہ کہہ سکے۔

یہ کیا سرگوشیاں ہو رہی ہیں! اچھا! گیت گانا چاہتی ہو، میں چلا جاؤں! مجھ بوڑھے کے سامنے دف بجاتے ہوئے شرم آتی ہوگی۔۔عبدالمطلب کے کہنے پر عورتیں بولیں:

''یا ابا عبداللہ! رات ہم نے اپنی ان آنکھوں سے جو کیفیت دیکھی ہے اگر کسی کے سامنے بیان کریں تو لوگ کہیں گے کہ یہ عورتیں دیوانی ہوگئی ہیں، کسی نے ان پر جادو کر دیا ہے، ان کے دماغ میں خلل آگیا ہے، رات کا سماں لفظوں میں ادا نہیں ہوسکتا، وہ دیکھنے ہی کی چیز تھی کہنے کی نہیں! اور کوئی کہنا بھی چاہے تو وہ کیفیتیں لفظوں میں کہاں سما سکیں گی۔۔عبدالمطلب نے مسکرا کر جانا چاہا،

''ابن عبداللہ کہا کریں اس ہاشمی نونہال کو؟۔۔ایک خاتون نے دریافت کیا:

اچھا! نام کی طرف اشارہ ہے! بہت خوب! عبداللہ کے لختِ جگر اور آمنہ کے نورِ نظر کا نام ہم نے رکھا، احمد ہاں محمد ﷺ بھی، تمام دنیا میں تعریف کی جائے گی میرے چاند کی! (فضا میں معاً ایک دھیما سا غیبی نغمہ گونجا۔۔زمینوں میں ہی نہیں آسمانوں میں بھی اس کی حمد و ستائش کے نغمے بلند ہوں گے) عبدالمطلب کا جواب سن کر آمنہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیلنے لگی جیسے اس کے دل کی بات عبدالمطلب کے زبان پر آگئی۔۔

''یاد رکھو۔! دنیا کی تمام مشکلات کا حل اسلامی حکومت کے قیام میں ہے۔اسی مقصد کی خاطر میں لندن کی پرسکون زندگی کو چھوڑ کر عظیم مفکر علامہ اقبال کے تصور کو عملی جامہ پہنچانے کی خاطر ہندوستان آگیا ہوں۔ان شاء اللہ ایک ایسی فلاحی اور مثالی مملکت قائم ہوگی، جس کی بنیاد **لا الہ الا اللہ** پر ہوگی، اور دنیا اس کی تقلید پر مجبور ہو جائے گی''۔

[نئی دہلی میں انٹرویو۔۲۶ نومبر ۱۹۴۶ء]

رسول اکرم ﷺ کے لعاب مبارک کی برکات

(1)

علامہ سید لعل شاہ بخاریؒ☆

حدیث وسیر کی کتابوں میں بہت سے واقعات ملتے ہیں کہ آپ ﷺ کے لعاب دھن کی برکت سے مریض شفایاب ہوگئے، زخمی تندرست ہوئے اور اشیاء خورونوش میں اضافہ ہوا۔ یہاں چند ایسے واقعات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ا۔ یارِ غار ابوبکر صدیقؓ کا واقعہ

سید سلیمان ندوی لکھتے ہیں: اس قافلہ کی پہلی منزل غارِ ثور تھی (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدیق اکبرؓ کی رفاقت میں بغرض ہجرت الی المدینہ گھر سے نکلے، غار ثور تک پہنچے اور داخلِ غار ہوگئے)۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ پہلے داخل ہوئے، غار کی صفائی کی اور تمام سوراخ بند کیے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور اپنے رفیق یار کے زانو مبارک پر سر رکھ کر آرام فرمانے لگے۔ اتفاقاً اسی حالت میں ایک سوراخ سے، جو بند ہونے سے رہ گیا تھا، ایک زہریلے سانپ نے سر نکالا۔ لیکن اس خادم جانثار نے اپنے آقائے کریم ﷺ کے آرام میں خلل گوارا نہ فرمایا۔ اور خود اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر اس سوراخ پر پاؤں رکھ دیا، سانپ نے ایڑی پہ ڈنگ مارا۔ زہر نے اپنا اثر شروع کیا تو درد وکرب (سخت درد وتکلیف) کے باعث آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے لیکن اس وفا شعار رفیق نے اپنے جسم کو حرکت تک نہ دی کہ اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب راحت میں خلل آئے گا۔ اتفاقاً آنسو کا ایک قطرہ ڈھلک کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر ٹپکا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوگئے اور اپنے مخلص وغم گسار کو دیکھ کر فرمایا: ابوبکرؓ! کیا ہے؟

عرض کی: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں مجھے سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ آنحضور ﷺ نے اسی وقت

☆ نامور محقق، سکالر جو آج سے تقریباً 40 سال قبل واہ کینٹ میں انتقال فرما چکے ہیں۔ (مدیر)

اس مقام پر اپنا لعاب مبارک لگایا اور اس تریاق سے زہر کا اثر دور ہو گیا۔
(خلفاء راشدین، ص ۲۰۔۲۱ بحوالہ زرقانی ۳/۹۴)

۲۔ حیدر کرار رضی اللہ عنہ

ا۔ غزوۂ خیبر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آشوب چشم کی وجہ سے خلاف معمول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پیچھے ہو گئے (پیچھے رہ گئے) ایک قلعہ فتح نہیں ہو رہا تھا۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لاعطینّ الرایة غداً رجلا یفتح الله علی یدیه یحب الله ورسوله ویحبه الله ورسوله

ترجمہ: کل میں جھنڈا اس مرد کو عطا ہوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ فتح عنایت فرمائیں گے، وہ اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اسے محبوب رکھتے ہیں۔

صحابہؓ میں سے کون اس سعادت کے حصول کا خواہش مند نہیں ہو گا۔ ہر ایک امید رکھتا تھا پھر اسی غور و فکر میں رات گزار دی۔ جب صبح ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو بلایا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اس کی آنکھیں دکھتی ہیں، فرمایا: اسے بلاؤ۔ حضرت علیؓ حاضر خدمت ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں اپنا لعاب دھن ڈالا اور دعا فرمائی: (فبرء کان لم یکن به وجع فاعطاه الرایة) پس حضرت علیؓ کی آنکھیں شفایاب ہو گئیں۔ گویا کبھی دکھی ہی نہیں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کو جھنڈا عطا فرمایا (اور اللہ تعالیٰ نے آپؓ کے ہاتھوں پر فتح عطا فرمائی)۔

ایک روایت ہے کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں اس کے بعد پھر کبھی میری آنکھیں نہیں دکھیں۔
(صحیح بخاری، ۲/۵۲۵، ۶۰۵۔۶۰۶، نیز مسلم، مسند احمد)

ب: شب ہجرت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو اپنی چادر اوڑھا کر اپنے بستر پر سلایا اور فرمایا کہ قوم کی جو ودائع (امانتیں) میرے پاس ہیں انہیں مالکوں تک پہنچانے کے بعد تم بھی ہجرت کر کے مدینہ چلے آنا۔ حضرت علیؓ نے سونپی گئی ڈیوٹی کو سرانجام دیا اور ہجرت کر کے مدینہ طیبہ کی طرف روانہ ہو گئے، اس دوران رات کو سفر فرماتے اور دن کو غائب ہو جاتے۔ مدینہ منورہ پہنچنے تک پاؤں اس قدر سوج گئے کہ چلنا محال تھا۔ ایک جگہ بیٹھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ہوئی تو فرمایا، علیؓ کو بلاؤ، عرض کیا گیا کہ وہ چلنے سے قاصر ہیں تاہم حضرت علیؓ دربار رسالت میں حاضر ہوئے۔ (عانقه وبکی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو محبت سے گلے لگا لیا۔ اور قدموں کے ورم

CamScanner

پرنظر پڑی تو انتہائی شفقت ورحمت سے رو پڑے، آپؓ کے قدم خون آلود ہو چکے تھے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں پرتھوکا اور حضرت علیؓ کے قدموں پرمل دیا۔(فتفل فی یدیه ومسح بهاعلی قدمیه)اور دعا فرمائی، حضرت علیؓ کو پھر کبھی یہ شکایت نہ ہوئی۔ یہاں تک کہ جام شہادت نوش فرمایا۔

مضمون نگار آثم کہتا ہے کہ مبارک ہیں وہ قدم جن پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اپنے بابرکت لعابِ دھن کی مالش فرمائی اور مبارک ہیں وہ آنکھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لعابِ دھن کے فیض برکت سے فیض یاب وشفایاب ہوئیں۔

صدیق اکبرؓ کے قدم بھی چومنے کے قابل ہیں اور علی المرتضیٰؓ کے قدم اور آنکھیں بھی اس لائق ہیں کہ انہیں بوسہ دیا جائے۔انہیں بوسہ دینے والا بھی بندہ عاجز کی نظر میں سعادت مند ہے تو صدیقؓ ومرتضیٰؓ کی سعادت مندی کا کون اندازہ کرسکتا ہے۔اے پروردگار! تو ہمارے دلوں کو ان کی محبت سے معمور فرمادے اور آخرت میں ہمیں ان کے قدموں میں جگہ عطا فرما، اگر ہم دنیا میں اس سعادت سے محروم رہے تو آخرت میں ہی یہ سعادت عطا فرما۔آمین۔

۳۔ حضرت ابوقتادہؓ

عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں (ادركني النبي صلى الله عليه وسلم يوم ذی قرد فنظر الي وقال اللهم بارك في شعره وبشره) کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم ذی قرد میں، اس دن حضرت ابوقتادہؓ نے کارہائے نمایاں سرانجام دیے تھے، میری طرف دیکھا تو یہ دعائیہ کلمات ارشاد فرمائے۔اے اللہ! اس کے بالوں اور چمڑے میں برکت عطا فرما۔ پھر دریافت فرمایا (قتلت مسعدہ؟قلت نعم) کیا تو نے مسعدہ کو قتل کیا تھا؟

عرض کیا : جی ہاں!

فرمایا : تیرے چہرے پر یہ خراشیں کیسی ہیں؟

عرض کیا : (سهم رميت به) مجھے تیر مارا گیا جس سے یہ خراشیں پڑ گئیں۔

فرمایا : (اُدن) قریب ہو جاؤ

(فدلوت فبصق عليه فما ضرب على قط ولاناح)

چنانچہ میں قریب ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعاب لگایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دھن

سے چہرے پر بالکل کوئی خراش وغیرہ نہ رہی۔اور چہرہ تندرست اور خوبصورت ہو گیا۔(اسد الغابہ ۵/ ۲۷۵ رقم ۶۱۹۶)

۴۔ محمد بن حاطبؓ

حضرت محمد بن حاطبؓ اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میری ماں نے بتلایا، میں نے تجھے ارض حبشہ میں جنا، بعد میں تجھے لے کر مدینہ منورہ روانہ ہوئی۔ابھی مدینہ منورہ پہنچنے میں ایک دو دن کا سفر باقی تھا کہ ایک جگہ ڈیرہ ڈالا اور میں کھانا پکانے لگی۔لکڑیاں جلد ہی ختم ہو گئیں۔میں لکڑیاں تلاش کرنے گئی۔میرے جانے کے بعد تو نے ہانڈی پکڑی اور وہ تیرے ہاتھوں پر الٹ گئی۔تیرے ہاتھ جلنے سے زخمی ہو گئے۔میں جب مدینہ منورہ پہنچی تو دربار رسالت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! یہ محمد بن حاطبؓ ہے۔آپ کے نام پر اس کا نام رکھا گیا ہے۔اور یہ اس حادثہ کا شکار ہو گیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے ہاتھوں پر لعابِ مبارک ڈالا، اور یہ دعا فرمائی:

اذهب الباس رب الناس اشف انب الشافی لاشفاء الا شفاء ك شفاء لايغادر سقما

حضرت محمد بن حاطبؓ روایت کرتے ہیں کہ میری ماں فرماتی تھیں: جب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں سے اُٹھی تو تیرا ہاتھ بالکل درست ہو چکا تھا۔(سیرت النبیؐ ۳/ ۶۳۰۔۶۳۱، سیرت حلبیہ ۳/ ۳۴۸ مسند احمد ۳/ ۴۱۸، ۴/ ۲۵۸ مسند ابی داؤد الطیالسی ۱۶۵)

۵۔ ایک گونگا بولنے لگا

حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت اپنے بچے کو لے کر حاضر ہوئی اور عرض کی کہ یہ بولتا نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگایا، ہاتھ دھویا اور کلی کی۔فرمایا کہ: اور یہ پانی اس کو پلا دو۔اور کچھ اس کے اوپر چھڑک دو۔دوسرے سال وہ عورت آئی تو بیان کیا) کہ لڑکا بالکل اچھا ہو گیا اور بولنے لگ گیا۔

(سیرت النبی ۳/ ۶۲۹۔۶۳۰)(۲) بحوالہ سنن ابی ماجہ، ابونعیم، ابن ابی شیبہ

رائٹر کہتا ہے کہ حضرت مولانا شبلی رحمہ اللہ نے واقعہ کی صحت کو تسلیم کرتے ہوئے اسے درج کیا ہے اور کتب کے حوالہ جات دیے ہیں۔لیکن یہاں ایک شبہ پیدا ہو سکتا ہے کہ واقعی یہ واقعہ حجۃ الوداع کا ہے اور دوسرے سال تک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقید حیات نہ تھے۔اس لیے دربار رسالت میں دوسرے سال پر موقعہ حج حاضری ناممکن ہے۔البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ دوسرے سال وہ حج پر آئی ہو اور عام لوگوں کو حقیقت حال سے مطلع کیا ہو۔

۶۔ حضرت عمرو بن معاذ رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن معاذؓ کا پاؤں ایک حادثہ میں کاٹ دیا گیا۔(فتفل رسول الله صلى الله عليه وسلم فبرد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنالعاب دھن ڈالا اور وہ تندرست ہو گیا۔(موارد الظمان ص ۵۲۶ روایت نمبر ۲۱۴۶)

۷۔ حضرت حبیب ابن فدیک رضی اللہ عنہ

حضرت حبیب ابن فدیک رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ایک عجیب حادثہ میں بالکل سپید ہو گئی تھیں۔اور انہیں کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔وہ اپنے بیٹے کو ساتھ لیے ہوئے دربار رسالت میں حاضر ہوئے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وجہ دریافت فرمائی تو انہوں نے اپنا واقعہ تفصیل سے بیان کیا(فتفث رسول الله صلى الله عليه وسلم فی عينيه فابصره قال فرايتهٗ يدخل الخيط فی الابره وهو ابن ثمانين) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں لعاب مبارک لگانا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دھن کی برکت سے وہ دیکھنے لگ گئے۔ان کا بیٹا روایت کرتا ہے کہ میں نے خود مشاہدہ کیا وہ اسی برس کی عمر میں بھی سوئی میں دھاگہ ڈال لیتے تھے۔

(اسد الغابہ ص ۴۴۷)

(یہ واقعہ الاصابہ کے علاوہ ابن ابی شیبہ، طبرانی ،بیہقی اور ابونعیم کے ہاں بھی مذکور ہے۔از چراغ حسین شاہ)

۸۔ حضرت سلمہ بن الاکوعؓ

یزید بن عبیدہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہؓ کی پنڈلی پر ایک ضرب کا نشان دیکھا تو دریافت کیا:

(ماهذه الضربة يا ابا مسلم؟) اے ابو مسلم یہ کیسی ضرب ہے؟ (قال هذه ضربة اصابتها يوم خيبر فقال الناس اصيب سلمة فاتيت النبی صلى الله عليه وسلم فنفث فيه ثلاث نفثات معاً فما اشتكيت منها حتى الساعة)

انہوں نے جواب دیا یہ ایک ضرب کا نشان ہے جو مجھے غزوہ خیبر میں لگی۔لوگ کہنے لگے کہ سلمہؓ زخمی ہو گیا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، آپؐ نے تین بار اس پر تھوکا (جس کی برکت سے) پھر مجھے اب تک کوئی شکایت نہ ہوئی۔(ولائل النبوہ اللبیہقی ۴/۴۵۱، بخاری باب غزوہ خیبر) (جاری)

CamScanner

یوم دفاع

فرزانہ چوہدری

6 ستمبر 1965ء کا دن عسکری اور دفاعی اعتبار سے تاریخ عالم میں کبھی نہ بھولنے والا قابل فخر دن ہے اور یہ پاکستانی قوم کے لیے ایک وقار اور لازوال استقلال کا استعارہ ہے۔ 6 ستمبر 1965ء کو آج ہی کے دن پاکستان افواج کے بہادر سپوتوں نے دشمن کو کاری ضرب لگا کر منہ توڑ جواب دیا تھا، جو ہمیشہ کے لیے یاد رہے گا، اس جنگ میں پاک فوج نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو ناکوں چنے چبوا دیے تھے۔ یہ واقعہ ستمبر کے ان دنوں کی یاد دلاتا ہے جب پاکستان کی مسلح افواج اور پوری قوم نے بھارت کے ناپاک عزائم اور غیر اخلاقی جارحیت کے خلاف اپنی آزادی اور قومی وقار کا بہادری اور بے مثال جرأت کے ساتھ دفاع کیا۔ اس مشکل وقت میں غیور اور بہادر پاکستانی عوام نے اپنی مسلح افواج کے ساتھ جو محبت اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا وہ قابل ستائش تھا۔ ہماری بہادر بری، بحری اور فضائی افواج اور پوری قوم یک جان ہو کر دشمن کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئے۔ 6 ستمبر کا دن پاکستانیوں کی رگوں میں لہو کو گرما دیتا ہے اور اس دن ہونے والی تقریبات بھی اپنے شہیدوں سے ایفائے عہد کے لیے منعقد کی جاتی ہیں۔

ستمبر 1965ء کی جنگ میں پاکستان آرمی اور ایئر فورس کی طرح پاکستان بحریہ کی کارکردگی بھی قابل فخر رہی۔ سابق وائس ایڈمرل جاوید اقبال 6 ستمبر 1965ء کی جنگ میں پاکستان بحریہ کے جنگی جہاز شاہجہان پر بطور سب لیفٹیننٹ متعین تھے اور انہوں نے ہندوستان کے خلاف پاک بحریہ کے اولین بحری جنگ آپریشن سومنات میں بنفس نفیس حصہ لیا تھا۔ آپ کا تعلق ایک فوجی خاندان سے ہے۔ ان کے والد لیفٹیننٹ کرنل محمد اقبال اور بھائی لیفٹیننٹ کرنل سعید اقبال بھی پاک آرمی سے منسلک تھے۔ اسی طرح ان کے سسر بریگیڈیئر محمد سعید بھی پاکستان آرمی کا حصہ رہے۔ ان کے فرزند ارجمند سکاڈرن لیڈر محمد منصور اقبال نے بھی F-16 پائلٹ کی حیثیت سے اپنی خدمات پاک فضائیہ میں سرانجام دیں۔ وائس ایڈمیرل جاوید اقبال نے 1997ء میں ریٹائرڈ ہونے کے بعد پاکستانی سفیر کی حیثیت سے برادر اسلامی ملک تیونس اور یاسر عرفات کے ساتھ بھی خدمات سرانجام دیں۔ آج پوری قوم 55 ویں یوم

دفاع جوش وخروش سے منا رہی ہے۔6 ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے آپریشن سومنات (آپریشن دوارکا) کے فاتح سابق وائس ایڈمرل جاوید اقبال کی نوائے وقت سے گفتگو نذر قارئین ہے۔

سابق وائس ایڈمرل جاوید اقبال نے بتایا: ''میں نے 1961ء میں پاک نیوی میں شمولیت اختیار کی اور 1965ء میں ایک ینگ سب لیفٹیننٹ کی حیثیت سے مجھے پاکستان کے ڈسٹرائر پی این ایس شاہجہان پر آپریشن دوارکا میں حصہ لینے کا شرف حاصل ہوا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ 6 ستمبر 1965ء کی صبح جب پاکستان نیوی کے جنگی جہاز جس میں کروزرز پی این ایس بابر اور ڈیسٹرائرز پی این ایس خیبر، پی این ایس بدر، پی این ایس عالمگیر، پی این ایس جہانگیر، پی ایس ایس شاہجہان اور پی این ایس ٹیپو سلطان شامل تھے، کراچی بندرگاہ سے کھلے سمندر کی جانب روانہ ہوئے۔ اس وقت ہمارے فلیٹ کمانڈر کموڈور ایس ایم انور اور کمانڈنگ آفیسر پی این ایس شاہجہان کمانڈر ظفر شمس تھے۔ جب کہ ڈیسٹرائرز سکواڈرن کی کمانڈ کیپٹن اختر حنیف کر رہے تھے۔ ہاربر سے نکلنے کے بعد تقریباً ۱۰ بجے صبح جہاز پر یہ اعلان ہوا کہ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان قوم سے خطاب کریں گے۔ اس طرح ہمیں 1965ء کی جنگ کے آغاز کا علم ہوا۔ صدر جنرل ایوب نے جو ولولہ انگیز تقریر کلمہ طیبہ کے ورد سے شروع کی اور ان کے اس جملے کہ ''پاکستانیو اٹھو اور دشمن کو بتادو کہ اس نے کس قوم کو للکارا ہے'' نے جہاز کے تمام افسروں اور سیلرز میں بجلی سی بھر دی اور جب انہوں نے یہ فرمایا کہ مجاہدو دشمن پر ٹوٹ پڑو اور اس وقت تک جنگ جاری رکھو جب تک اس کی توپیں خاموش نہیں ہو جاتیں، تو پوری فضا نعرہ تکبیر اللہ اکبر سے گونج اٹھی۔ یقیناً صدر صاحب کی تقریر ایک مثالی تقریر تھی جس نے ہم سب میں ایک زبردست جوش و جذبہ اور ولولہ بھر دیا اور ہم دشمن سے ٹکرانے کے لیے بے تاب ہو گئے۔

''دوارکا'' کراچی سے بمبئی کی جانب تقریباً 200 میل کے فاصلے پر واقع ایک ساحلی قصبہ ہے لیکن اس کی وجہ شہرت اس میں واقع ہندوؤں کا ایک قدیم اور متبرک مقام مندر ''سومنات'' ہے جسے وہ اپنے دھرم کا انتہائی متبرک مقام سمجھتے ہیں اور جس پر محمود غزنوی نے 17 حملے کر کے اپنے آپ کو بت شکن کہلوایا اور اب پاک بحریہ کے جنگی جہاز اٹھارواں اور سمندر کی طرف سے سب سے پہلا حملہ کرنے جا رہے تھے۔ اس ہدف کا چناؤ نیول ہیڈ کوارٹر نے اس لیے کیا تھا کہ جنگ کے پہلے دن سے ہی ہندوستان ائیر فورس کے جہاز کراچی پر حملہ کر رہے تھے اور نیوی کو یہ علم تھا کہ یہ ہوائی جہاز غالباً جام نگر کے اڈے سے سمندر کی طرف سے کراچی پر حملہ آور ہوتے ہیں اور ان کو راستہ بتانے والا راڈار اور بیکن دوارکا میں واقع مندر سومنات کے نزدیک نصب ہے۔ چوں کہ میرا جہاز پی این ایس شاہجہان انڈین

نیوی کے خلاف رن کچھ میں بھی تعینات رہا اس لیے ہم اس علاقے کے سمندر سے خاصے باخبر تھے اور تنگ بھی تھے کیوں کہ گرمیوں میں سمندری لہروں سے جہاز بہت زیادہ ڈولتے ہیں اور یہ طبیعت پر گراں گزرتا ہے۔ ہمارا جہاز باقی جہازوں کے ساتھ کراچی سے جنوب مغرب کی طرف روانہ ہوا لیکن جہاز کا تمام عملہ خصوصاً جوان سیلرز اور افسرز صدر صاحب کی صبح کی تقریر کے بعد دشمن کے خلاف کارروائی میں حصہ لینے کے لیے خاصے بے تاب نظر آتے تھے اور کچھ کچھ وقفے کے بعد جہاز پر نعرہ تکبیر اللہ اکبر کے نعرے بلند ہوتے رہے۔ لیکن جہاز سوائے سمندر میں سفر کرنے کے فوری طور پر کسی جنگی کارروائی کا حصہ نہ بنا جس پر پورا عملہ اور خصوصاً ینگ افسر اپنے سنئیر افسرز سے اپنی دل شکنی کا اظہار کرتے رہے کیوں کہ ریڈیو پاکستان پر انہیں لاہور محاذ پر پاکستان آرمی کے بہادر جوانوں کے کارنامے اور پاکستان ائیرفورس کے ہوائی جہازوں کی ہندوستانی ائیرفورس کے ہوائی جہازوں کے ساتھ ڈاگ فائیٹ کی خبریں آرہی تھیں۔ 6 ستمبر کا پورا دن ہمیں گلف آف ایڈن کی طرف سفر کرتے ہوئے گزرا کیوں کہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ ایک پاکستانی کارگوشپ باغ کراچی جس پر پاکستان آرمی اور پاکستان ائیرفورس کا جنگی سازوسامان لدا ہوا تھا اور جس کی آمد نہر سویز کے راستے کراچی کی طرف متوقع تھی۔ اس کو حفاظتی حصار میں لینے کے لیے بھی پاکستان بحریہ کے جہاز کھلے سمندر میں متعین کیے گیے تھے۔ 7 ستمبر بھی بڑے کرب اور بے چینی کا دن تھا کیوں کہ ریڈیو پاکستان مسلسل زمینی اور ہوائی محاذ پر پاکستان آرمی اور پاکستان ائیرفورس کے کارناموں سے قوم کو آگاہ کررہا تھا جس پر نوجوان افسرز اور سیلرز میں کچھ کرنے کی لگن میں اضافہ ہوتا گیا اور وہ بار بار اپنے افسران بالا سے اس بارے میں کچھ جاننے کی کوشش کرتے رہے۔ لیکن کسی کو سوائے اس کے کچھ بھی معلوم نہ تھا کہ پاکستان بحریہ کے جنگی جہاز اپنے سمندری راستوں کی حفاظت کے علاوہ اور کیا کچھ کرنے والے ہیں۔

اللہ اللہ کرکے 7 ستمبر کی سہ پہر آئی اور جہازوں نے یک دم اپنا رخ بمبئی کی طرف موڑ لیا۔ اس پر پورے جہاز پر خوشی کی لہر دوڑ گئی اور اللہ اکبر کے نعرے بلند ہونے لگے۔ سورج ڈھلے ہمیں یہ خبر ملی کہ ہم انڈیا کے کسی ساحلی ہدف کی طرف بڑھ رہے ہیں جس پر جہازوں کی توپوں سے گولہ باری کی جائے گی۔ اب تو ہر کوئی اپنی ڈیوٹی جہاز اپر ڈیک پر لگوانا چاہتا تھا تاکہ وہ نا صرف گولہ باری میں شرکت کرسکے بلکہ اس منظر کو بھی اپنی آنکھوں سے دیکھے جس وقت جہاز کی توپوں سے گولہ باری ہورہی ہوگی۔ میری ڈیوٹی جہاز کے اس حصے پر تھی جسے برج کہتے ہیں، یعنی جہاں جہاز کے ہر شعبے کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ میں بہت خوش تھا کہ اللہ نے مجھے اس دن یہ ڈیوٹی سرانجام دینے کا موقع عطا

کیا۔اسی دوران جہاز پر جوش وجذبہ اور اپنی اپنی ذمہ داریوں کے متعلق مستعدی قابل دیدنی تھی کہ ہر کوئی اپنی اپنی توپ کو ایسے تیار کر رہا اور چوم رہا تھا جیسے کہ وہ ان کا دل جانی محبوب ہو۔آدھی رات گزرنے والی تھی تو جہازوں کا رخ بمبئی کی جانب سے کراچی کی طرف کر دیا گیا اور سارے جہاز ایک دوسرے کے پیچھے ایک لائن میں لگ گئے۔ٹھیک رات کے بارہ بج کر تین منٹ پر فلیٹ کمانڈر کی طرف سے بمباری شروع کرنے کا حکم ملا۔پھر کیا تھا، ہر جہاز اپنے اپنے گولے برسانے میں ایک دوسرے سے سبقت لینا چاہتا تھا۔ان توپوں میں پی این ایس بابر کی 5.25 انچ کی توپیں اور ڈسٹرائیرز کی 4.5 انچ کی توپیں شامل تھیں۔ہر ایک جہاز نے پچاس پچاس گولے تقریباً چھ میل کے فاصلے سے دوارکا کے اوپر پھینکے جن کے شعلے ہمیں جہازوں پر سے بخوبی دکھائی دے رہے تھے۔مزے کی بات یہ ہے کہ دوارکا کے ساحل کی طرف سے بھی کچھ جوابی کارروائی نظر آئی جو کہ انڈین آرمی کی کوسٹل بیٹری یا راڈار اسٹیشن کی اینٹی ایئر کرافٹ توپوں کی فائرنگ تھی۔جہازوں پر اینٹی ایئر کرافٹ توپوں نے بھی موقع پا کر بڑی توپوں کا ساتھ دیا اور دل کھول کر فائرنگ کی۔جونہی بمباری مکمل ہوئی تو جہاز واپس کراچی کی طرف روانہ ہو گئے۔لیکن مجھے وہ منظر کبھی نہیں بھولے گا جب جہاز میں ہر گولے کے ساتھ اللہ اکبر کے نعرے لگتے تھے اور ینگ افسرز اور سیلرز روکنے کے باوجود خوشی سے دھمالوں میں مصروف ہو جاتے تھے۔جہاں پاک بحریہ کا آپریشن سومنات یا دوارکا پر بمباری پاکستان اور پاکستان نیوی کے لیے ایک بہت ہی حوصلہ افزا کارروائی ثابت ہوئی وہیں وہ انڈین نیوی کے لیے بڑی شرمندگی اور ندامت کا باعث بنی کیوں کہ پاکستان نیوی کے مقابلے میں ہندوستان نیوی کے پاس نا صرف ایک ایئر کرافٹ کیریئر وکرنت تھا بلکہ جہازوں کی تعداد بھی پاکستان نیوی سے پانچ گنا زیادہ تھی۔ہندوستان کے حوصلے پست ہونے کی ایک اور بڑی وجہ پاکستانی آبدوز این ایس غازی کی دوارکا اور بمبئی کے درمیان موجودگی تھی۔ہمیں توقع تھی کہ دوارکا پر حملے کے بعد انڈین نیوی کوشش کرے گی کہ ہمارا پیچھا کرے یا ہمارے سمندری راستے بند کرنے کے لیے کراچی کی طرف آئے۔لیکن دوارکا پر حملہ کے بعد نا صرف انڈین نیوی بمبئی کی بندرگاہ تک محدود ہو گئی بلکہ بمبئی اسٹاک مارکیٹ بھی بری طرح کریش ہوئی جس سے ہندوستانیوں کا مورال بری طرح مجروح ہوا''۔

گفتگو سمیٹتے ہوئے سابق وائس ایڈمرل جاوید اقبال نے بتایا ''پاکستان نیوی نے آپریشن سومنات یا دوارکا کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر کے یہ ثابت کر دیا کہ وہ پاکستان آرمی اور پاکستان ایئر فورس کی طرح وطن عزیز کے سمندری محاذ پر بھی کسی سے کم نہیں اور قوم مکمل بھروسے کے ساتھ پاکستان نیوی پر اپنے سمندری راستوں کی حفاظت کا

انحصار کر سکتی ہے۔ آج جب میں تقریباً 55 سالوں کے بعد 1966ء کی جنگ کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے پاک فوج کے وہ جوان اور ینگ افسرز نہیں بھولتے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر نا صرف ارض وطن کی حفاظت کی بلکہ انڈین آرمی کے کمانڈر انچیف کے لاہور جم خانہ پر شراب نوشی کی محفل سجانے کے خواب کو بھی چکنا چور کر دیا۔ یقیناً میجر عزیز بھٹی شہید اور ان جیسے اور شہیدوں کی قربانی نے یہ ثابت کر دیا کہ پاکستانی قوم میں وہ غیرت اور قوت ایمانی ہمیشہ قائم و دائم رہے گی جس سے اس نے اپنے سے دس گنا بڑی طاقت کو ذلت آمیز پسپائی سے دوچار کیا اور اس کا گھمنڈ اور تکبر خاک میں ملا دیا۔ اسی طرح پاکستان 1965ء کی لڑائی میں پاکستان ائیر فورس کی کارکردگی سب سے نمایاں رہی کہ انہوں نے فضاؤں میں دشمن کی برتری ختم کر کے اپنی آرمی اور نیوی کو بلاخوف اپنے اہداف کی طرف شیروں کی طرح بڑھنے کا موقع دیا۔ آج پوری قوم ان تمام شہیدوں کو سلام پیش کرتی ہے جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر کے اس قوم کو نئی زندگی دی۔ یہاں پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ افواج پاکستان کے ساتھ پاکستانی قوم نے بھی اسی ولولے اور جذبہ ایمانی سے دشمن کا مقابلہ کیا جس طرح پاکستان آرمی ائیر فورس اور نیوی نے اپنے اپنے محاذ پر اپنے جوہر دکھائے۔ ان میں نا صرف پاکستانی عام شامل تھے بلکہ خواتین اور بچے بھی اپنی افواج سے اظہار عقیدت کے لیے کبھی ٹینکوں کو اور کبھی جوانوں کے ہاتھوں اور ہاتھوں کو چومتے۔ یقیناً جنگ صرف فوج نہیں لڑتی بلکہ ساری قوم لڑتی ہے۔ میں 1965ء کی جنگ کی فتح کا سلام قوم کو پیش کرتا ہوں۔ ہمیں آج بھی 1965ء کے وہ ترانے یاد ہیں جو ہمارے لکھاریوں، فنکاروں اور نغمہ نگاروں نے افواج پاکستان کا حوصلہ بلند کرنے کے لیے لکھے اور اپنے دل کی گہرائیوں سے گائے۔ یقیناً 1965ء کی جنگ پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہرا باب تھا۔ پاکستان زندہ باد، افواج پاکستان پائندہ باد"۔ (بشکریہ نوائے وقت)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بچے کا اپنے باپ پر یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا سا نام رکھے۔ اور اس کو بہترین اخلاق و آداب سے آراستہ کرے"۔ (بیہقی)

ہماری کہانی ہماری زبانی

(6 ستمبر 1965ء کی جنگ کے حوالے سے)

لیفٹیننٹ کرنل میاں محمد جمیل اطہر (ر)

وطن کو عدو سے بچایا تھا ہم نے
سبق دشمنوں کو سکھایا تھا ہم نے
جہاں میں نہیں کوئی ثانی ہمارا
یہ عالم کو باور کرایا تھا ہم نے
چونڈہ میں ٹینکوں کی یلغار میں بھی
شجاعت کا ڈنکا بجایا تھا ہم نے
دہانے جو توپوں کے دشمن نے کھولے
خموش ان کو یکدم کرایا تھا ہم نے
گواہ ہیں سمندر کی لہریں عدو کو
سمندر میں نیچا دکھایا تھا ہم نے
عدو جن جوانوں پہ رہتا تھا نازاں
انہیں منہ کے بل جا گرایا تھا ہم نے
فتح کا بڑا زُعم تھا دشمنوں کو
جسے خاک میں جا ملایا تھا ہم نے
عدو کے لڑاکا طیاروں کو بھی
فضا میں نشانہ بنایا تھا ہم نے
کسی سُورما سے نہ ڈرتے تھے اطہر
بڑا خوف سب پہ بٹھایا تھا ہم نے

اطلاعات انجمن

مرتب: تاج محمد جان

یوم آزادی ۔۔۔ انجمن فیض الاسلام میں پرچم کشائی اور خصوصی تقریب کا احوال

پاکستان کی آزادی کی 78 ویں سالگرہ انجمن فیض الاسلام میں پورے اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد کے ہمراہ دیگر عہدہ اران، سٹاف ممبران اور اپنا گھر کے رہائشی بچوں نے انجمن کے وسیع لان میں پرچم کشائی کی۔ پرچم کشائی کے بعد پاکستان کا قومی ترانہ تمام حاضرین نے بیک زبان ہو کر پڑھا۔ بانیان پاکستان، شہداء اور انجمن کے بانیان کے ایصال ثواب اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے اجتماعی دعا بھی کروائی گئی۔ بعدازاں انجمن کے میاں حیات بخش ہال میں خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس سے خطاب کرتے ہوئے انجمن فیض الاسلام کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا کہ پاکستان کا 78 واں یوم آزادی گذشتہ تمام سالوں کے مقابلے میں ایک منفرد اور ہمہ جہت اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان کو فیل سٹیٹ کہنے یا ثابت کرنے والوں کو آپریشن بنیان الرصوص نے انتہائی تسلی بخش جواب دے دیا ہے جبکہ آئندہ کسی محاذ آرائی کی صورت میں انڈیا کو یہ انتباہ کرنا کہ اس کو مغرب کی بجائے مشرق سے اینٹ کا جواب پتھر سے دیا جائیگا اس سے پاکستان اور بنگلہ دیش کی قربت کے معاملات کا بھی بخوبی اظہار ہوتا ہے۔ دنیا میں پاکستان کی عزت اور وقار میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ سینئر نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ، نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، فنانس سیکریٹری محمد صابر حسین، بزم فیض الاسلام کے چیئرمین پروفیسر نیاز عرفان، سیکریٹری نشر و اشاعت محمد بدر منیر، دیگر عہدیداراں، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا کہ اب دنیا کے متعدد ممالک اس خواہش کا اظہار کر رہے ہیں ان کے فوجی پاکستان میں فوجی ٹریننگ حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کے پاس قائداعظم محمد علی جناحؒ جیسا کوئی دوسرا لیڈر نہیں تھا جو ان کو آزادی جیسی نعمت دلوانے کا وسیلہ بنتا۔ قائد کی ان صلاحیتوں کا اظہار علامہ ڈاکٹر محمد اقبال نے بھی کیا اور بعد میں اغیار بھی ہمارے قائد کے معترف ہوئے۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے بانیٔ پاکستان کی جرأت و بہادری کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے قائد نے اپنی جسمانی بیماری اور جان کو درپیش کسی بھی بیرونی خطرے کو خاطر میں نہ لایا اور پورے عزم و استقلال کے ساتھ قیام پاکستان کی راہ ہموار کی۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر نے یوم آزادی کے حوالے سے اپنی نظم

پیش کی جس میں قوم بالخصوص نوجوانوں کے لئے جہد مسلسل اور آزادی کی مناسبت سے خوشی کا پیغام تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا قیام کوئی حادثہ یا اتفاق نہیں بلکہ اس کے لئے ہمارے آباؤ اجداد نے لاکھوں جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے اظہار تشکر کرتے ہوئے پرچم کشائی اور تقریب میں شرکت کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ راجہ صابر حسین نے تقریب کے آخر میں ملک وقوم اور انجمن فیض الاسلام کی فلاح و بہتری اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کروائی۔ بعد ازاں صدر انجمن نے اپنے دفتر میں دیگر عہدیداروں کے ہمراہ جشن آزادی کا کیک بھی کاٹا اور شرکاء میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

انجمن کے تعلیمی اداروں کے اساتذہ کیلئے پیشہ ورانہ تربیتی ورکشاپ

انجمن فیض الاسلام کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا ہے کہ بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ نے بچوں کی تعلیم و تربیت پر بہت زور دیا ہے۔ تاریخ ایسے شواہد سے بھری پڑی ہے کہ جن اقوام نے تعلیم کو ترجیح دی انہوں نے بے مثال ترقی کی۔ چونکہ قائداعظمؒ ہی انجمن فیض الاسلام کے بانی ہیں اس لئے انجمن کے تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ہر سال ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ منعقد کی جاتی ہے۔ انہوں نے یہ بات انجمن فیض الاسلام فیض آباد مرکز میں اساتذہ کی پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتام پر اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ادارے کی سینئر نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، مسز مسرت شفیق، شبیر احمد ستی، غلام فاروق قریشی سمیت مرد اور خواتین اساتذہ کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے تربیتی ورکشاپ کے انعقاد پر آرگنائزرز اور اساتذہ کرام کو تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دور میں درس و تدریس اور حصول علم کے طریقے بھی ترقی کرتے جا رہے ہیں۔ اساتذہ کرام اور طلبہ کو ان نئے طریقوں سے استفادہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ہم ہر سال اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور ان کو جدید ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے ٹیچرز ٹریننگ پروگرامز کا انعقاد کرتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ بچوں کو جدید انفارمیشن ٹیکنالوجیز کے مثبت اور مفید پہلوؤں سے آگاہ کریں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ وہ کس طرح انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کے استعمال سے اپنے علم میں اضافہ اور متعلقہ مضامین میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ سینئر نائب صدر محترمہ اظہار فاطمہ نے اپنے خطاب میں جدید طریقہ ہائے تدریس کی ضرورت و اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بہت بدل چکی ہے۔ طلبہ کو علم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے اساتذہ کا کردار اور ان کے کردار کے تقاضے بھی بدل چکے ہیں۔ انہوں نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ پوری محنت اور توجہ کے ساتھ اپنے فرائض ادا کریں اور بچوں کی کردار سازی پر بھی بھرپور توجہ دیں۔ گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے اپنے اظہار تشکر میں ورکشاپ کے منتظمین اور اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا اور ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کرام کی محنت اور تندہی کی بدولت اس دفعہ فیض آباد سکول کا نتیجہ 95 فیصد سے اوپر رہا جو انتہائی حوصلہ افزا بات ہے۔ بعدازاں پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے تربیت حاصل کرنے والے

CS CamScanner

مرد و خواتین اساتذہ میں اسناد تقسیم کیں۔

آزاد کشمیر کے سابق وزیر کا ایف ٹی آئی کا دورہ، راہداری کا افتتاح

آزاد جموں و کشمیر کے سابق وزیر ٹرانسپورٹ جاوید بٹ نے انجمن فیض الاسلام کے ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فیض آباد مرکز کا خصوصی دورہ کیا اور انسٹی ٹیوٹ کے لیے بنائی گئی نئی تعمیر شدہ راہداری کا افتتاح کیا۔ انجمن کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد، نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، پرنسپل زین العابدین اور دیگر عہدیداروں نے جاوید بٹ کا استقبال کیا۔ جاوید بٹ نے فیتہ کاٹنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انجمن فیض الاسلام کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کے بانی بھی بانئ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ ہیں۔ یہ ادارہ یتامی کی پرورش، تعلیم و تربیت اور سماجی بہبود کے ہمہ جہت کاموں کے باوصف ہمارے ملک کا ایک معتبر ادارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انجمن فیض الاسلام کے فنی تربیتی اداروں میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ٹیکنیکل سکلز سکھائے جاتے ہیں جو بہت خوش آئیندہ امر ہے۔ جاوید بٹ نے صدر انجمن اور ادارے کے دوسرے عہدیداروں سمیت محسنین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ مجلس منتظمہ کے تمام اراکین رضا کارانہ خدمات انجام دے رہے ہیں اور وسائل اور والدین سے محروم بچوں کو معاشرے کا مفید شہری بنانے میں نہایت اچھا اور قابل تقلید کردار ادا کر رہے ہیں۔ صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے مہمان خصوصی کو انجمن کی تاریخ سے آگاہی دی اور کہا کہ انجمن فیض الاسلام میں ملک کے چاروں صوبوں اور اے جے کے سے تعلق رکھنے والے یتامی اور غریب بچے گھروں جیسی سہولیات کے ساتھ رہ رہے ہیں جو کو عام تعلیم اور فنی تربیت کے ساتھ ساتھ قرآن پاک کا بھی علم پڑھایا جاتا ہے۔ پرنسپل انسٹی ٹیوٹ نے ادارے میں سکھائے جانے والے ٹیکنیکل سکلز اور ڈپلومہ پروگرامز کی تفصیلات بتائیں۔

اطلاعات رنج و غم

انجمن کی جنرل کونسل کے ممبر عاصم کھوکھر صاحب کے ماموں شبیر احمد اور انجمن کے ایک ہمدرد انسپکٹر سٹی ٹریفک پولیس نعمان رزاق صاحب کے چچا اعجاز حسین کا گذشتہ دنوں رضائے الٰہی سے انتقال ہوگیا۔ انجمن کے عہدیداران اور انتظامیہ ان سے اظہار تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور دُعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سلام میں پہل کرنے والا، تکبر سے محفوظ رہتا ہے۔

(حدیث، بیہقی)

توشۂ آخرت

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اُن کے مال کی مثال ایسی ہے۔ جیسے ایک دانہ، کہ اس سے سات بالیاں اُگیں۔ اور ہر ہر بالی کے اندر سو سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے افزونی دیتا رہتا ہے۔ اللہ بڑا وسعت اور بڑا علم والا ہے۔ (سورۃ البقرہ:۲۶)

☆

☆ انجمن کے مرکزی دفتر (ٹرنک بازار) اور فیض آباد کمپلیکس کی برانچوں میں موصول ہونے والے عطیات کی فہرست۔

اس شمارے میں جس ماہ کے عطیات کی فہرست شائع ہو رہی ہے۔ اگر آپ نے اسی ماہ میں عطیہ دیا ہو تو اپنی رسید نمبر کے مطابق جس جگہ اور جس تاریخ کو عطیہ دیا ہو وہیں تلاش کیجئے۔

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ جولائی 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
28 جولائی 25	20667	اذان فیبرکس	راولپنڈی	500
//	20668	عبدالرزاق صاحب	//	1000
//	20669	مختار احمد صاحب	//	100
29 جولائی 25	20670	اذان فیبرکس	//	500
//	20671	یوسف صاحب	//	500
30 جولائی 25	20672	نیکدل مسلمان	//	300
//	20673	قیصر محمود صاحب	//	1000
//	20674	اذان فیبرکس	//	500
//	20675	چوہدری یونس صاحب	//	500
//	20676	حنیف، مختار صاحبان	//	100
31 جولائی 25	20677	نازیہ وسیم صاحبہ	//	200
//	20678	والدین قاری نسیم صاحب	//	200
//	20679	بشارت احمد خان صاحب	//	2000
//	20680	انتظار بٹ صاحب	//	3000
//	20681	لطیف صاحب	//	500

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ اگست 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم اگست 25	20682	ایس انجم بشیر صاحب	راولپنڈی	20000
//	20683	سدرہ، رویا بشیر، نور حرم حبہ نور، والدین	//	200
//	20684	محمد شعیب فیملی	//	100
//	20685	ہنگیال آٹا چکی	//	300
//	20686	خالد ندیم صاحب	//	1000
//	20687	اذان فیبرکس	//	500
//	20688	کامران صاحب	//	1000
یکم اگست 25	20689	چندہ نمازیاں	راولپنڈی	20000
//	20690	مختار احمد صاحب	//	100
//	20691	شہباز صاحب	//	15000
2 اگست 25	20692	مبشرہ عابد صاحبہ	راولپنڈی	36510
//	20693	اذان فیبرکس	//	500
//	20694	صغیر صاحب	//	50000
//	20695	محمد صابر حسین صاحب	اسلام آباد	1000
//	20696	یوسف صاحب	راولپنڈی	500
//	20697	ڈاکٹر صالحہ عادل صاحبہ	//	2000
//	20698	امجد جاوید صاحب	//	1000
	20699	مختار احمد صاحب	//	100
	20700	بلال احمد شاہ صاحب	//	5000
3 اگست 25	20701	نثار صاحب	راولپنڈی	1000
//	20702	منسوخ	-	-
//	20703	عدنان صاحب	راولپنڈی	15000
//	20704	ارشد علی اینڈ فیملی	//	1200
//	20705	اذان فیبرکس	//	500
//	20706	یوسف صاحب	//	500
//	20707	ملک صفدر رضا ایڈووکیٹ	//	1000
//	20708	مختار احمد صاحب	//	500
//	20709	احمد حفیظ صاحب	//	23000
//	20710	نیکدل مسلمان	//	300
//	20711	محمد اشفاق صاحب	//	25000
14 اگست 25	20712	عبدالقیوم، قدرت بی بی، فرزانہ شاہین، رقیہ نازنین مرحومین	//	2000
//	20713	شفیع صاحب	//	1500

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
4 اگست 25	20714	اذان فیبرکس	راولپنڈی	500
5 اگست 25	20715	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	5000
//	20716	شیخ اصغر صاحب	//	500
//	20717	عرفان بٹ صاحب	//	5000
//	20718	مختار احمد صاحب	//	100
6 اگست 25	20719	پیروز بخت قاضی صاحب	لاہور	15000
//	20720	اذان فیبرکس	راولپنڈی	500
//	20721	نذیر خاکروب	مندرہ	6048
//	20722	بریگیڈیئر ابراہیم انجم	راولپنڈی	5000
//	20723	خالد رشید، ابوذر خالد صاحبان	//	700
//	20724	ارشاد الرحمان صاحب	//	2000
//	20725	بابر رحمان صاحب	//	2000
//	20726	مختار احمد صاحب	//	100
7 اگست 25	20727	وسیم گلزار صاحب	//	5000
//	20728	عمیر صاحب	//	3000
//	20729	اذان فیبرکس	//	500
//	20730	شایان صاحب	//	500
//	20731	عثمان احمد صاحب	//	30000
//	20732	مختار احمد صاحب	//	100
8 اگست 25	22101	چوہدری محمد امین، چوہدری محمد نوید صاحبان	اسلام آباد	1000
//	22102	میاں حکیم صاحب	//	2000
//	22103	ص نمبر ۱۸۷ صمیم جنرل سٹور	راولپنڈی	3650
//	22104	ص نمبر ۱۸۳ بلال پیپر سٹور	//	500
//	22105	ص نمبر ۱۹۰ محمد صدیق الیکٹرک سٹور	//	600

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
7 اگست 25	22106	ص نمبر ۱۸۷ محمد صادق الیکٹرک سٹور	راولپنڈی	1430
//	22107	ص نمبر ۱۸۶ اوپل میڈیکل سٹور	//	550
//	22108	ص نمبر ۲۷ حاجی علی اصغر مرحوم	//	1000
//	22109	ص نمبر ۱۵۶ العباس بیکرز اینڈ سویٹ	//	600
//	22110	ص نمبر ۵۶۹ لائف کیئر میڈیکل سٹور	//	500
//	22111	ص نمبر ۱۴۵۶ اقبال جنرل سٹور	//	310
//	22112	ص نمبر ۲۰۲ طارق بیکری اینڈ جنرل سٹور	//	10600
//	22113	ص نمبر ۱۲۶ محمد نوید اے رحمان	//	3000
//	22114	ص نمبر ۶ نوید سرور ملک	//	270
//	22115	ص نمبر ۱۶ احمد ورائٹی سنٹر	//	2600
//	22116	ثاقب علی صاحب	//	2000
//	22117	ثاقب علی بمعہ فیملی	//	1000
//	22118	والدین مرحومین	//	200
//	22119	انفال واجد صاحب	//	100
//	22120	افرسیاب شیخ صاحب	//	600
//	22121	ساقی جنرل سٹور	//	1000
//	22122	میاں رؤف مرحوم	//	500
//	22123	والدین مرحوم محمد بشارت	//	100
//	22124	والد مرحوم محمد بشارت	//	100
7 اگست 25	22125	جمشید صاحب	//	1000
//	22126	خواجہ حفیظ مرحوم	راولپنڈی	3000
//	22127	خواجہ حفیظ مرحوم	//	3000
//	22128	انجم نوید، مبشر نوید صاحبان	//	5000
//	22129	نیکہ بانوں	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
7اگست25	22130	شوکت ملک مرحوم	راولپنڈی	500
//	22131	نسیم اشتیاق صاحبہ	//	1000
//	22132	نسیم اشتیاق صاحبہ	//	1000
//	22133	والدین مرحومین اشتیاق رسول	//	1000
//	22134	چوہدری اشتیاق رسول	//	1000
//	22135	چوہدری نوید اشتیاق صاحب	//	4500
//	22136	چوہدری خالد اشتیاق	//	1000
//	22137	ندا خالد صاحبہ	//	500
//	22138	نوید اشتیاق صاحب	//	2500
//	22139	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	22140	شاہد اشتیاق صاحب	//	1000
//	22141	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	22142	والدین مرحومین بیگم نوید	//	200
//	22143	محمد حسن صاحب	//	100
//	22144	محمد طیب صاحب	//	200
//	22145	راجہ پرویز حسین صاحب	//	200
//	22146	محمد عمران صاحب	//	100
//	22147	والدین مرحومین راجہ پرویز حسین	//	200
//	22148	عائشہ خالد صاحبہ	//	500
//	22149	انم خالد صاحبہ	//	500
//	22150	طارق قیوم صاحب	ڈھوک الٰہی بخش	140
18اگست25	20733	نوید مختار صاحب	راولپنڈی	2000
//	20734	اذان فیبرکس	//	500
//	20735	بن اصغر صاحب	//	500
//	20736	اے آر پلاسٹک	//	500
//	20737	مختار احمد صاحب	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
9اگست25	20738	اذان فیبرکس	راولپنڈی	500
//	20739	نعیم قادر صاحب	//	2000
10اگست25	20740	یوسف صاحب	//	500
//	20741	احسن صاحب	//	1500
//	20742	محمود احمد صاحب	//	500
//	20743	نازیہ چنگیز صاحبہ	//	200
//	20744	عمران احمد صاحب	//	5000
//	20745	اذان فیبرکس	//	500
//	20746	ساجد نواز قریشی صاحب	//	2000
//	20747	محمد لطیف صاحب	//	500
11اگست25	20748	محمد شفیع صاحب	//	1500
//	20749	اذان فیبرکس	//	500
//	20750	رمشیہ ملک صاحب	//	2000
//	20751	عمر فاروق صاحب	//	5000
12اگست25	20752	اذان فیبرکس	راولپنڈی	500
//	23601	شیخ احسان الٰہی مرحوم	سٹلائٹ ٹاؤن	100
//	23602	ساجدہ احسان مرحومہ	//	100
//	23603	محمد اعظم خان مرحوم	//	100
//	23604	نادرہ بی بی مرحومہ	//	100
//	23605	آمنہ اعجاز صاحبہ	//	100
//	23606	ہمنا اعجاز صاحبہ	//	100
//	23607	عبداللہ اعجاز صاحب	//	100
//	23608	مریم ایاز صاحبہ	//	100
//	23609	وسیم اشفاق صاحب	//	100
//	23610	محمد سبحان ایاز صاحب	//	100
//	23611	ڈاکٹر رضوان صاحب	//	2000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12اگست25	23612	ڈاکٹر سعدیہ صاحبہ	اسلام آباد	10000
//	23613	والدہ مرحومہ سریا ظفر اللہ خان مرحوم	//	2000
//	23614	والد مرحوم معرفت ڈاکٹر سعدیہ	//	2000
//	23615	سعد شفقت ڈاکٹر سعدیہ	//	1000
//	23616	ANouje معرفت ڈاکٹر سعدیہ	//	500
//	23617	منال شفقت	//	500
//	23618	انجم صاحبہ معرفت ڈاکٹر سعدیہ	//	500
//	23619	Nael معرفت ڈاکٹر سعدیہ	//	500
//	23620	شاہدہ منصور صاحبہ	//	500
//	23621	چوہدری حاکم علی مرحوم	//	500
//	23622	ثمین صدیق مرحومہ	//	500
//	23623	عبدالقدر صاحب	//	2500
//	23624	عبدالرحمٰن خان صاحب	//	50
//	23625	غلام فرید صدیقی معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	23626	بیگم عبدالودود معرفت عبدالجلیل خان	اسلام آباد	5000
//	23627	عبدالجلیل خان صاحب	//	5000
//	23628	سعدہ پروین صاحبہ	//	5000
//	23629	بڑی ہمشیرہ معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	23630	آمنہ سعدہ کوثر	//	5000
//	23631	ڈاکٹر مسعود مرحوم	//	200
//	23632	شیخ اکرم (مرحوم)	//	5000
//	23633	بیگم ایوب مرحومہ	//	200
//	23634	مختار احمد صاحب	//	2500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12اگست25	23635	سید سفیر الحق حقی، سید تحسین الحق حقی، فرح ناز صاحبان	اسلام آباد	3000
//	23636	پروین اظہر صاحبہ	//	3000
//	23637	نجمہ عزیز صاحبہ	//	2000
//	23638	مرحومین ارشد زمان انصاری، بیگم ارشد زمان	//	2000
//	23639	اتحاد پیکجز فیکٹری	اسلام آباد	500
//	23640	مدینہ دال ملز	//	200
//	23641	اسلام آباد سوپ اینڈ کیمیکلز	//	2000
//	23642	سیٹھی سوپ افتخار سیٹھی	//	5000
//	23643	رفیق کوثر مرحوم واہلیہ رفیق کوثر نعیم	//	2000
//	23644	ندیم کوثر مرحوم	//	1000
//	23645	گلیکسی پیکجز	//	500
//	23646	گلیکسی پیکجز	//	650
//	23647	میاں حسن احمد صاحب	//	2000
//	23648	ارسلان پان	فیض آباد	200
//	23649	طارق قیوم صاحب	ڈھوک الٰہی بخش	100
//	23650	عادل قوم۔ہارون قیوم	//	200
13اگست25	20753	قیصر رضا صاحب	راولپنڈی	10000
//	20754	اذان فیبرکس	//	500
//	20755	رانا محمد یاسین صاحب	//	2000
14اگست25	20756	منسوخ	-	-
//	20757	ڈاکٹر آمنہ حنا صاحبہ	USA	20000
16اگست25	20758	ظفر مغل صاحب	راولپنڈی	1000
//	20759	اذان فیبرکس	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
16اگست25	20760	یوسف صاحب	راولپنڈی	500
//	20761	اشرف جاوید صاحب	//	1000
//	20762	طاہرہ اشرف صاحبہ	//	1000
//	20763	محمد عثمان صاحب	//	1000
//	20764	مختار احمد صاحب	//	100
17اگست25	20765	یوسف صاحب	راولپنڈی	500
18اگست25	17551	منیب مفتی صاحب	اسلام آباد	30000
//	17552	منیب مفتی صاحب	//	5000
//	17553	علیم ارشد صاحب	//	7000
//	17554	احمد بلال ظہیر صاحب	//	10000
//	17555	اختر سعید صاحب	//	2000
//	17556	محمود صاحب	//	2000
//	17557	ڈاکٹر شاہین صاحبہ	//	500
//	17558	خرم آزاد خان صاحب	//	1000
//	17559	سلمان اجمل شیخ صاحب	//	1000
//	17560	کرنل انوار الحسن صاحب	//	3000
//	17561	ڈیلٹن فارمیسی	راولپنڈی	3000
//	17562	رانا محمد یامین مرحوم	//	2000
//	17563	بیگم زاہدہ عباس مرزا	//	5000
//	17564	سید بنیاد علی شاہ صاحب	//	500
//	17565	منصور صاحب	اسلام آباد	1000
//	17566	ایم۔ایل۔مفتی صاحب	//	1000
//	17567	محبوب احمد صاحب	//	1000
//	17568	ذوالفقار علی قریشی صاحب	//	500
//	17569	قاضی علیم اللہ صاحب	//	1000
//	17570	قریشی فوڈز	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18اگست25	17571	بریگیڈیئر وقار درانی صاحب	اسلام آباد	500
//	17572	احسن امتیاز بھٹی صاحب	//	1000
//	17573	عصمت رفیق صاحبہ	//	1000
//	17574	ایس۔عباس صاحبہ	//	5000
//	17575	محمد یوسف صاحب وفیملی	//	500
//	17576	حمیرا یوسف صاحبہ	//	500
//	17577	ڈاکٹر شمیلا نوشاد صاحبہ	//	8000
//	17578	محمد دانش صاحب	//	500
//	17579	ثمین نوشاد صاحبہ	//	5000
//	17580	روشن نوشاد صاحبہ	//	1000
//	17581	سید علی راغب نقوی صاحب	//	2300
//	17582	خالد مقبول بھٹی صاحب	//	500
//	17583	ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری	//	200
//	17584	راجہ فیملی	//	1000
//	17585	بریگیڈیئر فرخ حیات خان	//	10000
//	17586	کرنل ہمایوں صاحب	//	4000
//	17587	کموڈور سہیل عابد صاحب	//	2000
//	17588	عاصم زبیری صاحب	//	500
//	17589	عاصم زبیری صاحب	//	2000
//	17590	ڈاکٹر ریاض احمد صاحب	//	2000
//	17591	جنرل نجیب اللہ صاحب	//	1000
//	17592	علیم ارشد صاحب	//	5000
//	17593	محمود صاحب	//	2000
//	17594	ڈاکٹر شاہین صاحبہ	//	500
//	17595	خرم آزاد خان صاحب	//	1000
//	17596	سلمان اجمل شیخ صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18اگست25	17597	چوہدری ظہور احمد صاحب	اسلام آباد	5000
//	17598	رفیق صاحب	//	1000
//	17599	نذیر فاطمہ صاحبہ	//	1000
//	17600	ڈاکٹر محمود احمد صاحب	//	5000
//	5983	امجد محمود صاحب	راولپنڈی	36300
//	5984	محمد علی صاحب	//	15400
//	20766	نور اشرف اینڈ سنز	//	2000
//	20767	محمد یونس صاحب	//	500
//	20768	اذان فیبرکس	//	500
//	20769	شہباز صاحب	//	11000
//	20770	خیال محمد صاحب	//	1500
//	20771	عادل صاحب	//	3000
19اگست25	23551	ص نمبر ۲۲۴ سیف اللہ	//	4550
//	23552	ص نمبر ۱۳۶ ذبی اللہ	//	2300
//	23553	ص نمبر ۱۵۳ ابن اصغر فیبرکس	//	2200
//	23554	چوہدری تیمور ظفر، چوہدری ظفر	//	1100
//	23555	والدین مرحومین چوہدری ظفر	//	500
//	23556	محمد اقبال صاحب	//	500
//	23557	یاسمین مرحومین	//	100
//	23558	سید تجمل حسین مرحوم	راولپنڈی	250
//	23559	سید زاہد حسین شاہ بخاری	//	250
//	23560	محمد عمران، عمران ٹریڈرز	//	1000
//	23561	دختر عزیز حسن مرحومہ	//	500
//	23562	بشیر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	23563	علی سائیکل سٹور	//	1000
//	23564	سوداسلف کیش اینڈ کیری	اسلام آباد	2540

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19اگست25	23565	غوثیہ لانڈری	راولپنڈی	100
//	23566	ظفر آٹوز	//	100
//	23567	ص نمبر ۳۰۴ سکائی نیٹ	//	200
//	23568	ص نمبر ۱۲۸ بسم اللہ ہوٹل	//	1440
//	23569	ملک بشیر احمد صاحب	//	100
//	23570	نیو چمن آٹوز	گوالمنڈی	100
//	23571	چوہدری افتخار حسین صاحب	//	2000
//	23572	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	23573	چوہدری افتخار حسین مرحوم	//	500
//	23574	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	23575	ایک نیک دل خاتون	//	200
//	23576	چوہدری نذیر حسین مرحوم	گوالمنڈی	300
//	23577	افتخار احمد ستی صاحب	صدر	1000
//	23578	عبدالغفار ساحب	//	200
//	23579	حاجی معز الدین صاحب	//	4000
//	23580	محمد محبوب صاحب	//	500
//	23581	ساجد محمود، محمد عثمان	راولپنڈی	200
//	23582	مختار برادرز	//	200
//	23583	جوبلی الیکٹرک سٹور	//	100
//	23584	ملک خدا بخش و بیگم خدا بخش	//	300
//	23585	ملک عمران مرحوم	//	150
//	23586	خرم شہزاد صاحب	//	100
//	23587	جان ٹی سٹور	//	200
//	23588	حاجی شیخ نصر اللہ اینڈ الشیخ فیملی	//	1000
//	23589	ہارون ٹریڈرز	//	100
//	23590	صدیق کارپوریشن	//	200

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19اگست25	23591	پاک شوز	راولپنڈی	100
//	23592	میر حسین و بیگم میر حسین مرحومین	//	200
//	23593	نسرین ناصر و ناصر سعید مرحوم	//	200
//	23594	سید طالب حسین گیلانی مرحوم	//	1000
//	23595	پیر حسین صراف	//	500
//	23596	محمد اشرف خان جدہ والے	//	200
//	23597	آفتاب پانڈے صاحب	//	200
//	23598	حاجی نذیر، نذیر برادرز	//	50
//	23599	حاجی ارشاد و اہل خانہ مرحومین	//	600
//	23600	مجواہ ہوٹل، مشتاق صاحب	//	200
//	20772	نیکدل مسلمان	راولپنڈی	200
//	20773	گلزار محمد صاحب	//	5000
//	20774	اذان فیبرکس	//	500
//	20775	کرنل اختر عباسی صاحب	//	25000
//	20776	رانا عارف صاحب	//	500
20اگست25	20777	اذان فیبرکس	//	500
//	20778	شہزاد صاحب	//	10000
//	20779	بشارت خان صاحب	//	2000
//	23651	الیون ویلیوز	اسلام آباد	1000
//	23652	مونیٹک شلوشن	//	1000
//	23653	احمد محمود ب زبیری مرحوم	//	1650
//	23654	نسرین محمود صاحبہ	//	200
//	23655	نسرین محمود صاحبہ	//	50
//	23656	طاہر اسلام زبیری صاحب	//	50
//	23657	صبیلا سعد صاحبہ	//	50
//	23658	رابعہ محمود صاحبہ	//	50

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20اگست25	23659	محمد حسن، بشیر فاطمہ مرحومہ	اسلام آباد	100
//	23660	اسماء محمود بمعہ فیملی	//	300
//	23661	خرم مجتبیٰ بمعہ فیملی	//	300
//	23662	محمد بشیر حسن مرحوم	//	50
//	23663	سردار فاطمہ، شہر بانو مرحومہ	//	100
//	23664	فرخ محمود، عائشہ، نور فاطمہ، حسن حلیمہ، عمارہ، محمد زبیر	//	400
//	23665	ص نمبر ۲۶۹ خوشبو ڈائجسٹ	نواب آباد	500
//	23666	ص نمبر ۲۶۵ نور محمد برکت ہوٹل	انوار چوک	1000
//	23667	ص نمبر ۱۵۱ عزیز افتخار اکبر نیو براڈوے	//	1000
//	23668	ص نمبر ۱۲۵ مقصود احمد فوٹوگرافر	//	200
//	23669	ص نمبر ۲۷ عبدالغفور کریانہ سٹور	//	200
//	23670	ص نمبر ۵۹ حکیم خلیل اختر یونانی دواخانہ	//	1250
//	23671	ص نمبر ۱۳ علی بہادر خان	//	100
//	23672	ص نمبر ۱۰۶ اسعد کریانہ سٹور	//	170
//	23673	ص نمبر ۲۲۱ محمد فیاض آٹا چکی	//	820
//	23674	ص نمبر ۵۷ محمد سعید قریشی آٹا چکی	//	1150
//	23675	ص نمبر ۱۳ النور کریانہ سٹور	//	390
//	23676	ص نمبر ۳۲۳ سمیع اللہ خان مرحوم	//	1200
//	23677	ص نمبر ۷۷ حسن ہاؤ ملک شاپ	9/F	1730
//	23678	ص نمبر ۷۰۵ شفیق سائیکل ورکس	//	200
//	23679	ص نمبر ۲۰۴ بسم اللہ نان	15/G	100
//	23680	ص نمبر ۹۴ حاجی محمد تاج مرحوم	//	890
//	23681	ص نمبر ۱۸ بہرام گل ماگرے	//	1060

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20اگست 25	23682	ص نمبر ۷۵۰ نزاکت علی، صداقت علی صاحبان	لائق علی چوک	4630
//	23683	نفیس پان شاپ	//	3000
//	23684	ص نمبر ۲۲ محمد امین، پنجاب لیدر سپورٹس	//	1280
//	23685	ص نمبر ۳۵۱ محمد صادق، مجم دیونس صاحبان	//	1450
//	23686	ص نمبر ۱۵۵ انوار عالم	//	1000
//	23687	ص نمبر ۵۷۴ حاجی فضل الٰہی مرحوم	//	1450
//	23688	ص نمبر ۱۶۲ صوفی امان اللہ	//	300
//	23689	ص نمبر ۱۷۸ اقبال کریانہ سٹور	//	200
//	23690	ص نمبر ۱۱۰۸ انصاف کریانہ سٹور	//	200
//	23691	نفس خان	//	100
//	23692	ص نمبر ۴۷۱ قمر الدین مرحوم نیوز ایجنسی	//	1560
//	23693	روحیلہ دواخانہ	//	200
//	23694	چشتی قادری فوٹوگرافر	//	100
//	23695	ص نمبر ۵۳ خالد محمود کریانہ سٹور	21/F	1670
//	23696	ص نمبر ۲ طاہر صدیق	//	100
//	23697	شفیق کیٹرنگ والے	//	500
//	23698	جے شوز	اسلم مارکیٹ	100
//	23699	سید لائق علی شاہ صاحب	//	150
//	23700	میشل کلاتھ	//	300
21اگست 25	20780	زوجہ محترمہ	راولپنڈی	200
//	20781	نیک دل مسلمان	//	500
//	20782	اذان فیبرکس	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
21اگست 25	20783	مختار احمد صاحب	راولپنڈی	100
22اگست 25	20784	زبیر احمد ولد اقبال احمد	//	10000
//	20785	اذان فیبرکس	//	500
//	20786	مختار احمد صاحب	//	100
23اگست 25	20787	اذان فیبرکس	//	500
//	20788	سلمان صاحب	//	6500
//	20789	عبدالرؤف صاحب	//	10000
//	20790	نیاز محمد صاحب	//	2000
//	20791	یوسف سنز	//	500
24اگست 25	20792	اذاب فیبرکس	راولپنڈی	500
//	20793	میاں ذکاء اللہ صاحب	//	10000
//	20794	محمد نسیم صاحب	//	1000
25اگست 25	20795	اذان فیبرکس	//	500
//	20796	انجمن فیض الاسلام	//	35490
26اگست 25	20797	میڈم سعدیہ صاحبہ	پکا کوہ	10500
//	20798	اقبال حسین صاحب	راولپنڈی	10000
//	20799	شیخ محمد سلیم صاحب	//	1000
//	20800	اذان فیبرکس	//	500
//	20801	مختار احمد صاحب	//	100
//	20802	خالد رشید، محمد ابوذر خالد	//	700
27اگست 25	20803	اذان فیبرکس	راولپنڈی	500
//	20804	شیخ الحنان صاحب	//	500
//	20805	عرفان لطیف صاحب	//	300
//	20806	علی رضا صاحب	//	1000
//	20807	مختار احمد صاحب	//	100
		(جاری)		

CamScanner

حسابات فیض آباد بابت ماہ جولائی 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
11 جولائی 25	21567	زینت النساء ناصر	راولپنڈی	100
//	21568	کراؤن آٹوز	اسلام آباد	100
//	21569	عبداللہ بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21570	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21571	پیرزادہ راحت مسعود	//	2000
//	21572	ونگ کمانڈر سعید بٹ صاحب	//	5000
//	21573	سعد ایوب سمہ	اسلام آباد	5000
//	21574	سعد ایوب سمہ	//	5000
//	21575	محمد شبیر عباسی صاحب	//	30000
//	21576	رضی اللہ صاحب	راولپنڈی	2000
//	21577	چوہدری کامران صاحب	اسلام آباد	1000
//	21578	چوہدری شاہد صاحب	//	500
//	21579	ضیاء الحق صاحب	راولپنڈی	1000
//	21580	مسٹر اینڈ مسز جنید بیگ	//	100
//	21581	سید عثمان احمد صاحب	اسلام آباد	6000
//	21582	محمد عبدالباسط صاحب	راولپنڈی	60000
//	21583	سلمان احمد خان صاحب	اسلام آباد	1000
//	21584	روبینہ اعجاز صاحب	راولپنڈی	50000
//	21585	راشد مسعود صاحب	//	5000
//	21586	جواد محمود صاحب	اسلام آباد	5000
//	21587	عبدالجبار صاحب	//	2000
//	21588	دعا فاطمہ، ابراہیم	راولپنڈی	2000
//	21589	صدقات	//	37000
12 جولائی 25	21590	زیب النساء ناصر اینڈ فیملی	//	100
12 جولائی 25	21591	کراؤن آٹوز	اسلام آباد	100
//	21592	عبداللہ صاحب	راولپنڈی	100
//	21593	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21594	ڈاکٹر نازش شوکت	اسلام آباد	10000
//	21595	نذر محمد صاحب	//	1000
//	21596	نیک خاتون	//	5000
//	21597	صدقات	راولپنڈی	4250
//	21598	ارشد محمود صاحب	//	1000
//	21599	میر عجب خان صاحب	//	600
//	21600	عقیل احمد صاحب	//	10000
13 جولائی 25	21601	زیب النساء ناصر اینڈ فیملی	راولپنڈی	100
//	21602	کراؤن آٹوز	اسلام آباد	100
//	21603	عبداللہ بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21604	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21605	ایک نیک دل انسان	//	1000
//	21606	سہیل احمد صاحب	//	1000
//	21607	احسان عزیز صاحب	//	500
//	21608	سجاد حسین صاحب	اسلام آباد	1000
//	21609	ریاض حسین عباسی صاحب	//	2000
//	21610	ناصر علی چشتی صاحب	راولپنڈی	100000
//	21611	رحمٰن اسماعیل صاحب	اسلام آباد	5000
//	21612	احسان احتشام صاحب	راولپنڈی	500
//	21613	ایک نیک دل انسان	//	100
//	21614	والدین محمد نذیر	اسلام آباد	4000
//	21615	صدقات	راولپنڈی	20000
14 جولائی 25	21616	صدقات	//	27000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14 جولائی 25	21617	ایک نیک بندہ	راولپنڈی	500
//	21618	حسن صاحب	//	6000
//	21619	زین النساء ناصر	راولپنڈی	100
//	21620	عبداللہ بیگ صاحب	فیض آباد	100
//	21621	کراؤن آٹوز	//	100
//	21622	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21623	جاوید اقبال صاحب	اسلام آباد	10000
//	21624	ضیاء صاحب	//	10000
//	21625	شیخ فضل الرحمٰن صاحب	//	300
//	21626	ریحانہ جاوید صاحبہ	//	5000
//	21627	آمدن بذریعہ لائبریری	فیض آباد	7050
//	21628	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	راولپنڈی	5000
//	21629	زاہد رضا اینڈ فیملی	اسلام آباد	500
//	21630	صدقات	راولپنڈی	23000
15 جولائی 25	21631	سمیر	اسلام آباد	12000
//	21632	عتیق قریشی صاحب	//	5000
//	21633	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21634	عبداللہ بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21635	کراؤن آٹوز	//	100
//	21636	زیب النساء صاحبہ	//	100
//	21637	ظفر صاحب	اسلام آباد	8000
//	21638	سیما خان	//	56000
//	21639	بندہ خدا	//	200
//	21640	نگہت ماجد ملک صاحبہ	//	15000
//	21641	محمد بشیر الحق صاحب	//	200000
//	21642	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
15 جولائی 25	21643	محمد اکرم صاحب	راولپنڈی	20000
//	21644	رانا محمد شاہد صاحب	اسلام آباد	3500
//	21645	محمد عمار صاحب	راولپنڈی	19000
//	21646	رفاقت صاحب	//	23500
//	21647	عامر احمد صاحب	اسلام آباد	50000
//	21648	سعیدہ نصرت بی بی صاحبہ	راولپنڈی	5000
//	21649	توقیر احمد صاحب	//	5000
//	21650	ایک بندہ خدا	//	700
16 جولائی 25	21651	جنید صاحب	اسلام آباد	10000
//	21652	عمران صاحب	راولپنڈی	1000
//	21653	امجد سلیم صاحب	//	2000
//	21654	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21655	عنایا ام الخیر	//	15000
//	21656	داؤد احمد صاحب	//	3000
//	21657	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	30000
//	21658	عامر حسین صاحب	//	12000
//	21659	امیرہ سکندر صاحبہ	راولپنڈی	5000
//	21660	طلال ظفر صاحب	اسلام آباد	5000
//	21661	محمد سلیم ولد شبیر احمد صاحب	اسلام آباد	50000
//	21662	صدقات	//	116500
//	21663	میجر ضیاء بٹ صاحب	//	5000
//	21664	شاہدہ خاتون صاحبہ	//	10000
17 جولائی 25	21665	رابعہ صاحبہ	اسلام آباد	1000
//	21666	رحمٰن اسماعیل صاحب	//	5000
//	21667	راجہ رؤف صاحب	//	5000
//	21668	رفعت ارشاد	راولپنڈی	5000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
17جولائی25	21669	محمد عاطف صاحب	راولپنڈی	20000
//	21670	نذیر احمد چغتائی صاحب	//	10000
18جولائی25	21671	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21672	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21673	ناظم الدین ہانڈے صاحب	اسلام آباد	5000
//	21674	سید عثمان احمد صاحب	راولپنڈی	6000
//	21675	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	5000
//	21676	محمد ممتاز صاحب	//	2000
//	21677	رضی الرحمٰن صاحب	//	2000
//	21678	عبدالمجیب خان صاحب	کراچی	2250
//	21679	ڈاکٹر حمیزہ نورین	راولپنڈی	10000
//	21680	پرویز احمد صاحب	//	12000
//	21681	سائرہ اعجاز صاحبہ	//	5000
//	21682	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	21683	صدقات	//	35000
//	21684	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	21685	جاوید اقبال صاحب	راولپنڈی	1000
//	21686	سید ناطق حسین صاحب	//	1000
//	21687	صدقات	//	1420
//	21688	صدقات	//	2820
//	21689	وقاص محمد صاحب	//	2000
//	21690	محمد عارف صاحب	//	1000
19جولائی25	21691	نجمہ نواز کھوکھر صاحبہ	راولپنڈی	35500
//	21692	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21693	محمد عامر صاحب	اسلام آباد	500
//	21694	مسٹر جنید	راولپنڈی	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19جولائی25	21695	جہان خان صاحب	راولپنڈی	500
//	21696	نوشیروان صاحب	//	20000
19جولائی25	21697	سلمان احمد خان درانی	اسلام آباد	1000
//	21698	صدقات	راولپنڈی	32000
20جولائی25	21699	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21700	محمد حسن علی ابراہیم صاحب	//	100
//	21701	ارشد محمود صاحب	//	500
//	21702	سہیل احمد صاحب	//	5000
//	21703	خواجہ برکت صاحب	//	5000
//	21704	محمد ایوب صاحب	اسلام آباد	3000
//	21705	شائستہ ماجد صاحبہ	//	2000
//	21706	احمد رضا صاحب	//	5000
//	21707	کنیز فاطمہ صاحبہ	//	500
//	21708	ابتہاج	//	100
//	21709	کیپٹن حکمداد خان صاحب	//	4000
//	21710	محمد پرویز عباسی صاحب	//	50000
//	21711	چوہدری بشیر احمد صاحب	راولپنڈی	15000
//	21712	سہیل احمد صاحب	//	1000
21جولائی25	21713	محمد علی صاحب	اسلام آباد	1000
//	21714	صدقات	راولپنڈی	45000
//	21715	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21716	سلمان صاحب	//	2000
//	21717	عزیز اللہ ملک صاحب	//	50000
//	21718	وقار صاحب	//	300
//	21719	بریگیڈیئر عباس صاحب	//	10000
//	21720	عباس صاحب	//	24000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
21جولائی25	21721	عامر حسین صاحب	راولپنڈی	30000
//	21722	عامر حسین صاحب	//	12000
21جولائی25	21723	صفیہ غفور صاحبہ	اسلام آباد	4000
//	21724	کامران صاحب	راولپنڈی	6000
//	21725	صدقات	//	2830
//	21726	محسن صاحب	//	2500
//	21727	شاہ زیب صاحب	//	200
//	21728	سرینہ فلورنگ	//	3000
//	21729	احمد دلدار صاحب	//	10000
//	21730	احمد دلدار صاحب	//	1000
//	21731	نور آمنہ معرفت احمد دلدار	//	3000
//	21732	رانیا احمد معرفت احمد دلدار	//	3000
//	21733	عجیرہ احمد معرفت احمد دلدار	//	3000
22جولائی25	21734	صدقات	اسلام آباد	34000
//	21735	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21736	محسن جاوید صاحب	//	5000
//	21737	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	21738	صدقات	//	1420
//	21739	محمد مہد صاحب	//	2000
//	21740	زاہد رضا صاحب	//	700
//	21741	خالد کیانی صاحب	//	100
//	21742	چوہدری بشیر احمد صاحب	//	100
//	21743	محمد فیصل صاحب	راولپنڈی	500
//	21744	ڈاکٹر صفدر ملک صاحب	اسلام آباد	500
//	21745	سلیم اختر ملک صاحب	راولپنڈی	500
//	21746	عدنان صاحب	//	2000
23جولائی25	21747	صدقات	راولپنڈی	15000
//	21748	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
23جولائی25	21749	اسامہ بکس اینڈ بکس	راولپنڈی	2000
//	21750	محمد حسن علی ابراہیم صاحب	//	100
//	21751	سید عدنان شاہ صاحب	اسلام آباد	10000
//	21752	صدقات	//	58500
//	21753	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21754	عاقب انور صاحب	//	4000
//	21755	فہمیدہ شکیل صاحبہ	//	750
//	21756	کرنل جمیل الرحمٰن صاحب	//	40000
//	21757	عرفان عزیز قریشی صاحب	راولپنڈی	10000
//	21758	فرخ سہیل	//	6000
24جولائی25	21759	اعجاز الحق صاحب	//	1000
//	21760	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21761	محمد سعد صاحب	//	2000
//	21762	ضیاء صاحب	//	10000
//	21763	خورشید اختر صاحب	//	150000
//	21764	مسعود اختر صاحب	اسلام آباد	1000
//	21765	صدقات	//	40000
//	21766	شفاء فاؤنڈیشن شفاء انٹرنیشنل ہسپتال	//	10000
//	21767	محمد سرور صاحب	//	700
//	21768	عاصمہ سرور صاحبہ	//	100
//	21769	محمد قاسم خان صاحب	//	5000
//	21770	محمد حمزہ قاسم صاحب	راولپنڈی	50000
//	21771	امجد سلیم صاحب	//	1000
//	21772	صلاح الدین صاحب	//	1000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
24 جولائی 25	21773	مریم بی بی صاحبہ	راولپنڈی	1000
//	21774	شکیل شجاع صاحب	راولپنڈی	1000
//	21775	مقبول حسین صاحب	اسلام آباد	5000
//	21776	منسوخ	-	-
//	21777	صدقات	راولپنڈی	78000
//	21778	ثاقب صاحب	//	5000
25 جولائی 25	21779	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21780	ارسلان احمد صاحب	//	3000
//	21781	مسز ظفر ملک صاحبہ	اسلام آباد	10000
//	21782	محمد علی ڈار	//	2000
//	21783	غفار جی صاحب	//	1800
//	21784	صدقات	//	5660
//	21785	عامر حسین صاحب	//	30000
//	21786	عامر حسین صاحب	//	12000
//	21787	رضی الرحمٰن صاحب	راولپنڈی	12000
//	21788	علی حیدر صاحب	اسلام آباد	2000
//	21789	ملک سعید صاحب	//	15000
//	21790	یوسف محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	1000
//	21791	جواد بیگ صاحب	//	1000
//	21792	عائشہ بیگ صاحبہ	//	100
//	21793	جناح کالونی	//	2000
//	21794	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	21795	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	21796	پیرزادہ راحت قدوسی صاحب	//	10000
//	21797	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	21798	محمد بشیر صاحب	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25 جولائی 25	21799	صدقات	راولپنڈی	2830
//	21800	ایک بندہ خدا	راولپنڈی	100
26 جولائی 25	21801	عبدالحد صاحب	//	100
//	21802	صدقات	//	30000
//	21803	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21804	رضیہ بیگم صاحبہ	اسلام آباد	1000
//	21805	ندیم صاحب	//	15000
//	21806	محمد ندیم صاحب	راولپنڈی	12000
//	21807	عبدالسمیع صاحب	//	10000
//	21808	مسز عابدہ جمشید صاحبہ	//	40000
//	21809	ایم جاوید صاحب	اسلام آباد	30000
//	21810	صغریٰ بانو صاحبہ	راولپنڈی	2000
//	21811	ماجد عباسی صاحب	اسلام آباد	4000
//	21812	ریان علی عباسی صاحب	//	1000
//	21813	راجہ مشتاق فرید کیانی صاحب	انگلینڈ	10000
//	21814	صدقات	راولپنڈی	25000
27 جولائی 25	21815	محمد حسین راشد صاحب	//	5000
//	21816	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21817	احسان عزیز صاحب	//	500
//	21818	طارق نعیم صاحب	//	10000
//	21819	والدین مرحومین	//	4000
//	21820	نائلہ صدف صاحبہ	//	50000
//	21821	صدقات	//	73000
//	21822	فہد صاحب	//	12000
//	21823	ایم ایم قریشی صاحب	اسلام آباد	7000
//	21824	ایک نیک بندہ	//	2000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
27 جولائی 25	21825	مریم صاحبہ	راولپنڈی	65000
//	21826	عظمیٰ صاحبہ	اسلام آباد	10000
28 جولائی 25	21827	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21828	محمد سجاد صاحب	//	1000
//	21829	ندا شہزاد صاحبہ	//	1000
//	21830	عبدالحمید صاحب	//	1100
//	21831	مسعود اختر صاحب	//	1000
//	21832	ساجد صاحب	//	2000
//	21833	محمد حارث صاحب	اسلام آباد	2500
//	21834	عرشیہ عزیز صاحبہ	//	5000
//	21835	بن شمس صاحب	//	5000
//	21836	صدقات	//	21000
29 جولائی 25	21837	صدقات	راولپنڈی	37000
//	21838	ذیشان رحمٰن صاحب	اسلام آباد	25000
//	21839	اختر رسول صاحب	//	1000
//	21840	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21841	۴۹۷ بکرا	//	12000
//	21842	حاشر صاحب	//	1000
//	21843	سلطان محمد صاحب	اسلام آباد	10000
//	21844	کرنل نصیر عابد صاحب	راولپنڈی	100000
//	21845	وحید صاحب	اسلام آباد	1000
//	21846	محمد جواد کھوکھر صاحب	//	20000
//	21847	گلاس ورلڈ	راولپنڈی	500
//	21848	طیبہ سرور صاحبہ	اسلام آباد	500
//	21849	زاہد رضا صاحب	//	800
//	21850	ایک بندہ خدا	راولپنڈی	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
30 جولائی 25	21851	صدقات	راولپنڈی	57000
30 جولائی 25	21852	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21853	قیصر صاحب	//	1000
//	21854	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	12000
//	21855	عامر حسین صاحب	//	30000
//	21856	فرزانہ آفتاب صاحبہ	راولپنڈی	25000
//	21857	آصف شاہد صاحبہ	//	1000
//	21858	حسن دین صاحب	//	2500
//	21859	اقراء حسن صاحبہ	//	2500
//	21860	نوید صاحب واہل خانہ	//	500
//	21861	صدقات	//	45500
31 جولائی 25	21862	محمد معوذ صاحب	اسلام آباد	15000
//	21863	سیف الرحمٰن صاحب	راولپنڈی	5000
//	21864	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21865	ذوالفقار علی صاحب	//	1000
//	21866	ماجد صاحب	اسلام آباد	1000
//	21867	محمد زین العابدین صاحب	راولپنڈی	10000
//	21868	شاہد صاحب	//	1000
//	21869	توقیر احمد صاحب	//	5000
//	21870	عبدالحمید صاحب	//	100
//	21871	سعدیہ صاحبہ	//	10000
//	21872	ندیم صاحب	//	12000
//	21873	شہرام اقبال صاحب	اسلام آباد	10000
//	21874	شہرام اقبال صاحب	//	3500
//	21875	سعدیہ دانیال صاحبہ	//	2000
//	21876	دانیال حنیف صاحب	//	6000

CS CamScanner

حسابات فیض آباد بابت ماہ اگست 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
کیم اگست 25	21877	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21878	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	21879	جناح کالج	//	5000
//	21880	سید عاطف عدنان صاحب	اسلام آباد	10000
//	21881	مسز ظفر ملک صاحبہ	//	5000
//	21882	کرنل (ر) طلعت علی رفیق	راولپنڈی	5000
//	21883	محمد عامر صاحب	//	1000
//	21884	فیض ڈرائیور	//	1000
//	21885	مسز وسیم صاحبہ	//	1000
//	21886	محمد عارف صاحب	//	1000
//	21887	جواد صاحب	//	500
//	21888	زارا عمر صاحبہ	//	5000
//	21889	صدقات	//	48000
//	21890	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	2000
//	21891	محمد عمران صاحب	//	1000
//	21892	محمد ایان صاحب	//	1750
//	21893	امجد صاحب	//	500
//	21894	محمد ساجد صاحب	اسلام آباد	8000
//	21895	ولید یونس صاحب	راولپنڈی	500
//	21896	ماہ رخ خان	//	500
//	21897	محمد تحسین صاحب	//	5000
//	21898	جبریل صہیب صاحب	اسلام آباد	2500
//	21899	عامر صاحب	//	2000
//	21900	ایک بندہ خدا	//	100
2 اگست 25	21901	جہانزیب صاحب	راولپنڈی	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
2 اگست 25	21902	ضیائی الحق صاحب	راولپنڈی	1000
//	21903	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21904	ظفر صاحب	اسلام آباد	8000
//	21905	صائمہ ظہیر صاحبہ	//	50000
//	21906	بخاری صاحب	راولپنڈی	5000
//	21907	مقبول الٰہی صاحب	اسلام آباد	5000
//	21908	والدین مقبول الٰہی	//	1000
//	21909	شائستہ زید صاحبہ	//	2000
//	21910	اعجاز صاحب	//	500
//	21911	محمد اسلم خان صاحب	//	10000
//	21912	سعید صاحب	//	4000
//	21913	زاہد رضا صاحب	//	500
3 اگست 25	21914	صدقات	راولپنڈی	62000
//	21915	حاشر صاحب	//	1000
//	21916	طاہرہ ریاض صاحب	//	7500
//	21917	عابد مظہر صاحب	//	5000
//	21918	محمد عامر صاحب	//	500
//	21919	مبین صاحب	//	1000
//	21920	ہرای	اسلام آباد	1000
//	21921	عثمان صاحب	راولپنڈی	5000
//	21922	صدقات	//	100000
4 اگست 25	21923	گروپ کیپٹن (ر) خلیق الزمان شاہ صاحب	//	2000
//	21924	عادل ملک صاحب	//	500
//	21925	محمد شبیر عباسی صاحب	اسلام آباد	30000
//	21926	ناصر صاحب	راولپنڈی	12000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14اگست25	21927	عابد فیاض رانا صاحب	راولپنڈی	500
//	21928	عبدالغفار صاحب	اسلام آباد	2000
//	21929	رمضان صاحب	//	1420
//	21930	پاکستان	راولپنڈی	18000
//	21931	محمد عمر صاحب	//	5000
//	21932	سعدیہ صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	21933	محمد عثمان صاحب	راولپنڈی	10000
//	21934	صدقات	//	56000
//	21935	تنویر صاحب	//	7000
15اگست25	21936	عدنان عالم صاحب	//	11500
//	21937	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21938	محمد شعیب صاحب	اسلام آباد	5000
//	21939	وقار شمس صاحب	راولپنڈی	5000
//	21940	سلمان دورانی صاحب	//	1000
//	21941	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	21942	وسیم اظہر صاحب	//	5000
//	21943	سیف الرحمن صاحب	//	1000
//	21944	خان محمد صاحب	راولپنڈی	10000
//	21945	محمد بشارت صاحب	//	500
//	21946	میڈم اظہار فاطمہ صاحبہ	//	1000
//	21947	نصرت آفتاب صاحب	اسلام آباد	2500
//	21948	آفتاب اقبال صاحب	//	2500
//	21949	نعیم بی بی صاحب	//	3000
//	21950	صدقات	راولپنڈی	40000
//	21951	ذکاءاللہ خان صاحب	//	1000
//	21952	محمد سرور صاحب	//	1050

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
15اگست25	21953	مسز ریحانہ ناہید صاحبہ	اسلام آباد	1000
//	21954	پروفیسر شمس صاحب	//	1000
//	21955	مسز فریدہ صاحبہ	راولپنڈی	1500
16اگست25	21956	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	21957	گروپ کیپٹن ناصر ضیاء	//	10000
//	21958	بابر عباسی صاحب	کوہ مری	1500
//	21959	نصراللہ صاحب	راولپنڈی	2500
//	21960	سید محمد نثار حیدر صاحب	//	50000
//	21961	حفیظ احمد صاحب	اسلام آباد	1000
//	21962	سخانیہ ہوٹل	راولپنڈی	500
//	21963	مس زاہدہ نسیم اختر صاحبہ	اسلام آباد	100000
//	21964	محمود اختر کیانی صاحب	راولپنڈی	3000
//	21965	پیرزادہ راحت مسعود قدوسی	//	10000
//	21966	اکبر صاحب	//	5000
//	21967	محمد اسلم صاحب	//	5000
//	21968	خرم ارشاد صاحب	اسلام آباد	1000
//	21969	صدقات	راولپنڈی	1800
//	21970	راجہ خرم اختر صاحب	//	5000
17اگست25	21971	اکرام طاہر صاحب	اسلام آباد	2000
//	21972	آمدن بذریعہ ڈینٹل کلینک	راولپنڈی	12060
//	21973	ڈاکٹر آفتاب حبیب	اسلام آباد	10000
//	21974	ثمرہ صاحبہ	//	500
//	21975	ڈاکٹر مہرین مسعود صاحبہ	راولپنڈی	14000
//	21976	کشور جہاں	//	2000
//	21977	ڈاکٹر زینب کامران	//	20000
//	21978	شاہد کامران صاحب	اسلام آباد	1500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
7اگست25	21979	آفتاب حبیب صاحب	اسلام آباد	10600
//	21980	رابعہ بٹ صاحبہ	راولپنڈی	37500
//	21981	راجہ اظہر صاحب	//	5000
//	21982	عبدالجبار صاحب	اسلام آباد	2000
//	21983	صدقات	راولپنڈی	36000
//	21984	محمد اعظم اعوان صاحب	اسلام آباد	1000
//	21985	ڈاکٹر طاہر صاحب	//	10000
//	21986	چوہدری محمد بشیر صاحب	//	500
//	21987	غلام فاطمہ صاحبہ	راولپنڈی	500
//	21988	احسان عزیز صاحب	//	500
//	21989	عمران صاحب	//	2000
//	21990	پی سی سٹور	اسلام آباد	7000
8اگست25	21991	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	21992	ضیاء صاحب	//	10000
//	21993	زاہد سلیم صاحب	اسلام آباد	1000
//	21994	شمیم اے خان	//	10000
//	21995	ایک بندہ خدا	راولپنڈی	500
//	21996	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	21997	راحت مسعود قدوسی	//	10000
//	21998	رضیہ بیگم صاحبہ	اسلام آباد	1000
//	21999	آصف محمود صاحب	//	2830
//	22000	ملک سہیل صاحب	راولپنڈی	500
//	22301	مسز جنید بیگ صاحبہ	//	100
//	22302	رضی الرحمٰن صاحب	//	2000
//	22303	ڈاکٹر مسرت علی خان	اسلام آباد	10000
//	22304	صدقات	راولپنڈی	90000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
9اگست25	22305	میڈم اظہار فاطمہ صاحبہ	اسلام آباد	1000
//	22306	حسن صاحب	راولپنڈی	9000
//	22307	بن شمس صاحب	//	3000
//	22308	سید ناطق حسین صاحب	//	1000
//	22309	نوید صاحب	//	3000
9اگست25	22310	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22311	علی رضا صاحب	اسلام آباد	2000
//	22312	مبشر صاحب	راولپنڈی	500
//	22313	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	10000
//	22314	شفقت حسین صاحب	اسلام آباد	15000
//	22315	مسرت جاوید	//	50000
//	22316	منسوخ	-	-
//	22317	صدقات	راولپنڈی	9905
//	22318	فرخ سہیل صاحب	//	5000
//	22319	صدقات	//	3060
//	22320	صدقات	//	4250
//	22321	عبدالاحد صاحب	//	3000
//	22322	زاہد رضا صاحب	//	600
//	22323	سید وسیم احمد صاحب	//	1000
//	22324	صدقات	//	74000
10اگست25	22325	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22326	صدقات	//	4250
//	22327	سیف انرجی	اسلام آباد	150000
//	22328	کامران سلیم صاحب	//	2500
//	22329	شاہد طلق صاحب	راولپنڈی	2500
//	22330	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 اگست 25	22331	محمد فرحان صاحب	اسلام آباد	30000
//	22332	زبیر کیانی صاحب	//	10000
//	22333	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	راولپنڈی	1000
//	22334	سہیل الرحمٰن صاحب	//	10000
//	22335	سید جمال حسین شاہ	اسلام آباد	6200
//	22336	دانش عباس صاحب	راولپنڈی	200
//	22337	عائشہ خان صاحبہ	//	10000
//	22338	محمد اسلم خان صاحب	//	2830
//	22339	اشتیاق صاحب	اسلام آباد	10000
//	22340	محمد علی صاحب	//	10000
//	22341	ایاز انصاری صاحب	راولپنڈی	1000
//	22342	سیف الرحمان خالد	اسلام آباد	1000
//	22343	شاہد علی خان صاحب	راولپنڈی	2000
11 اگست 25	22344	مہرین خوشنود صاحبہ	//	5000
//	22345	صدقات	//	95000
//	22346	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22347	سیف الرحمان صاحب	اسلام آباد	1000
//	22348	سرور صاحب	//	30000
//	22349	راجا دانیال صاحب	//	3000
//	22350	محمد اقبال صاحب	//	1000
//	22351	زینت اقبال صاحبہ	//	1000
//	22352	ساجدہ بیگم صاحبہ	//	500
//	22353	یاسمین صاحبہ	//	500
//	22354	پیرزادہ راحت مسعود قدوسی	//	10000
//	22355	بشیر احمد اینڈ فیملی	//	100
//	22356	اسامہ صاحب	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
11 اگست 25	22357	محمد مبین صاحب	اسلام آباد	3000
//	22358	عمر اقبال صاحب	//	25000
//	22359	صدقات	//	26000
//	22360	پاکستان AEO	//	18000
//	22361	شمائل صاحبہ	//	500
//	22362	سبطین صاحب	//	1000
12 اگست 25	22363	محمد بلال صاحب	راولپنڈی	5000
//	22364	شاہ زیب صاحب	//	1000
//	22365	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22366	احمد افنان غازی	//	35000
//	22367	ایک نیک دل خاتون	اسلام آباد	5000
//	22368	جمشید علی صاحب	//	30000
//	22369	جمشید علی صاحب	//	30000
//	22370	جمشید علی صاحب	//	12500
//	22371	خالد محمود صاحب	//	15000
//	22372	جناح کالج	راولپنڈی	10000
//	22373	عمر صاحب	//	5000
//	22374	خان طالب علم کلاس دہم	//	1000
//	22375	سیف الرحمان خالد صاحب	//	1000
//	22376	جاوید اقبال صاحب	//	10000
//	22377	محمد اسلم خان صاحب	//	35000
//	22378	ایان احمد صاحب	راولپنڈی	10000
//	22379	اشتیاق احمد صاحب	اسلام آباد	5000
//	22380	عمران الحق صاحب	//	21000
//	22381	کرنل مسعود صاحب	//	21000
//	22382	خواجہ شائق تنویر صاحب	//	25000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12اگست25	22383	محسن محمود سید صاحب	راولپنڈی	10000
//	22384	سہیل احمد صاحب	//	1500
//	22385	صدقات	//	100000
13اگست25	22386	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22387	شمیم اختر صاحب	//	1000
//	22388	محمد ارشد صاحب	//	2000
//	22389	عبدالرحیم صاحب	//	1000
//	22390	جناح کالج	//	10000
//	22391	پانڈے صاحب	//	12000
//	22392	امجد صدیق صاحب	//	3000
//	22393	ملک ضیاء صاحب	//	700
//	22394	میجر ناصر صاحب	اسلام آباد	10000
//	22395	احمد ندیم صاحب	//	500
//	22396	دانش حنیف صاحب	//	5000
//	22397	عبدالناصر صاحب	//	4000
//	22398	محمد تحسین صاحب	راولپنڈی	3000
//	22399	محمد کامران صاحب	//	500
//	22400	والدین عبید غفور صاحب	//	100
14اگست25	22401	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22402	صہیب صاحب	//	5000
//	22403	راشد صاحب	//	2000
//	22404	ایوب صاحب	//	8000
//	22405	محمد اسلم صاحب	//	2000
//	22406	مسز ثوبیہ صاحبہ	اسلام آباد	300000
//	22407	خورشید اقبال صاحب	//	2000
//	22408	ڈاکٹر شازین صاحبہ	//	5000
15اگست25	22409	محمد یوسف صاحب	راولپنڈی	3000
//	22410	صدقات	//	70000
//	22411	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22412	میڈم سیما خان صاحبہ	اسلام آباد	50000
//	22413	عبدالرحمان صاحب	//	3000
//	22414	عبداللہ صاحب	راولپنڈی	1000
//	22415	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22416	سجاد حسین صاحب	//	1500
//	22417	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	22418	اویس مرسلین اعوان صاحب	//	500
//	22419	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	22420	ناصر شاہ اینڈ فیملی	//	100
//	22421	راحت مسعود قدوسی صاحب	راولپنڈی	10000
//	22422	عاشق ستی صاحب	//	1000
//	22423	دانیال، حسنین صاحبان	//	10000
//	22424	آمنہ صاحبہ	//	500
//	22425	سیف الرحمان صاحب	//	2000
//	22426	امجد سلیم صاحب	//	1500
//	22427	صدقات	//	19000
16اگست25	22428	طارق محمود صاحب	راولپنڈی	100
//	22429	ایک نیک دل انسان	//	450
//	22430	منسوخ	-	-
//	22431	ظفر علی صاحب	راولپنڈی	5000
//	22432	تسلیم کوثر صاحبہ	//	5000
//	22433	راجا محمد ریاض صاحب	//	15000
//	22434	عمر صاحب	راولپنڈی	5000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
16 اگست 25	22435	نعمان ظفر صاحب	راولپنڈی	8000
//	22436	آصف بشیر صاحب	اسلام آباد	5000
//	22437	اشفاق صاحب	//	1500
//	22438	حافظ محمد نوید صاحب	//	2000
//	22439	گل مبارک صاحب	//	300
//	22440	صدقات	//	49000
17 اگست 25	22441	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22442	-	//	2000
//	22443	سہیل احمد صاحب	//	1000
//	22444	محمد عثمان صاحب	//	1000
//	22445	ذیشان احمد صاحب	//	5000
//	22446	ہمایوں صاحب	اسلام آباد	1000
//	22447	وارث خان صاحب	پشاور	600
//	22448	زاہد رضا اینڈ فیملی	راولپنڈی	800
//	22449	محمد زمرد مرزا صاحب	اسلام آباد	5000
//	22450	صدقات	//	60000
18 اگست 25	22451	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	22452	نثار عباس صاحب	اسلام آباد	2000
//	22453	سیف الرحمان صاحب	//	1000
//	22454	راحت مسعود قدوسی صاحب	راولپنڈی	10000
//	22455	نصیر اللہ اعوان صاحب	//	14000
//	22456	عرفان اللہ اعوان صاحب	//	10000
//	22457	سعید اختر صاحب	//	5000
//	22458	امینہ رحمان صاحبہ	//	1500
//	22459	جمیل الرحمان صاحب	//	1000
//	22460	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18 اگست 25	22461	جنید صاحب	راولپنڈی	1000
//	22462	یٰسین ولی صاحب	//	5000
//	22463	M.Reebal Abdil S/o Dr. Malik Abid	//	10000
//	22464	زرغون شاہ صاحب	کوہاٹ	1000
//	22465	بیگم لیاقت صاحبہ	چکوال	2000
//	22466	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22467	صدقات	//	29000
//	22468	ابن ناصر صاحب	//	1000
//	22469	محمد صغیر صاحب	//	5000
19 اگست 25	22470	علی ملک صاحب	راولپنڈی	5000
//	22471	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22472	عامر فاروق صاحب	//	1000
//	22473	عمر ندیم صاحب	اسلام آباد	20000
//	22474	پیرزادہ راحت مسعود قدوسی	راولپنڈی	5000
//	22475	سید عدنان شاہ صاحب	اسلام آباد	10000
//	22476	راشد مصطفیٰ صاحب	//	6000
//	22477	رفاقت صاحب	//	1500
//	22478	اویس صاحب	//	10000
20 اگست 25	22479	عدنان عالم صاحب	راولپنڈی	3000
//	22480	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22481	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	5000
//	22482	عبداللہ صاحب	//	10000
//	22483	منسوخ	-	-
//	22484	سلیم الرحمان صاحب	اسلام آباد	10000
		(جاری)		

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20اگست 25	22486	ضیاء صاحب	راولپنڈی	1000
//	22487	ایک نیک دل خاتون	//	50000
//	22488	ایک نیک دل خاتون	//	1000
//	22489	ڈاکٹر عرفان اللہ صاحب	اسلام آباد	10000
21اگست 25	22490	صدقات	راولپنڈی	93000
//	22491	طارق محمود صاحب	//	100
//	22492	جمال اعوان صاحب	//	500
//	22493	میڈم نسیم صاحبہ	//	1500
//	22494	ایک نیک دل انسان	//	100
//	22495	شفاء فاؤنڈیشن	اسلام آباد	10000
//	22496	محمد آصف صاحب	//	500
//	22497	راحت مسعود قدوسی صاحب	راولپنڈی	5000
//	22498	قاضی محمد خالد صاحب	//	10000
//	22499	عثمان صاحب	//	40000
//	22500	سعد ارشد صاحب	//	2000
//	22501	ڈاکٹر مدیحہ طارق صاحبہ	//	50000
//	22502	صدقات	//	4250
//	22503	اقراء احسن صاحبہ	اسلام آباد	500
//	22504	مسٹر اینڈ مسز زاہد محمود	//	10000
//	22505	ماہ رخ ملک صاحبہ	راولپنڈی	1000
//	22506	ولید یونس صاحب	//	1000
//	22507	آئزل فاطمہ صاحبہ	اسلام آباد	500
//	22508	صبا نورین صاحبہ	//	1000
//	22509	صدقات	//	2830
//	22510	بخاری صاحب	//	5000
//	22511	صدقات	//	23500
22اگست 25	22512	رضیہ راشد	راولپنڈی	2000
//	22513	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22514	عثمان غنی صاحب	//	1000
//	22515	سمیع اللہ صاحب	//	500
//	22516	صدقات	//	5660
//	22517	سید عثمان احمد صاحب	//	6000
//	22518	سلمان درانی صاحب	//	1000
//	22519	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	22520	جنید بیگ صاحب	//	100
//	22521	آمدن بذریعہ گودام	//	1150
//	22522	۳۳۵	//	25000
//	22523	راحت مسعود قدوسی	//	5000
//	22524	عبدالقیوم صاحب	اسلام آباد	10000
//	22525	ڈاکٹر عزیزہ ظفر صاحبہ	//	10000
//	22526	صدقات	راولپنڈی	22000
23اگست 25	22527	کیپٹن حکم داد صاحب	//	4000
//	22528	ابتہاج	//	500
//	22529	نوش نور	//	200
//	22530	مرحومہ کنیز فاطمہ	//	200
//	22531	سیدہ بانو صاحبہ	//	500
//	22532	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	22533	عرفان ضیاء قریشی صاحب	//	20000
//	22534	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	22535	راحت مسعود قدوسی صاحب	راولپنڈی	5000
//	22536	محمد علی صاحب	//	500
		(جاری)		

حسابات مندرہ کیمپس بابت ماہ اگست 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
11اگست25	5749	قاری شمس الحسن صاحب	مندرہ	4000
//	5750	احسن ایاز صاحب	//	4500
//	5751	طاہر سلطان کیانی صاحب	//	4537
//	5752	محمد ذکی صاحب	//	3300
//	5753	محمد اعجاز صاحب	//	5445
//	5754	طاہر محمود صاحب (ڈرائیور)	//	5445
//	5755	عبدالرحمٰن صاحب	//	2722
//	5756	عزیز الرحمٰن (ڈرائیور)	//	2722
//	5757	پرویز حسین صاحب	//	2722
//	5758	محمد صغیر صاحب	//	1815
//	5759	راشد پرویز صاحب	//	1815
//	5760	طارق حسین صاحب	//	1815
//	5761	تسلیم زہرہ صاحب	//	2722
//	5762	وسیم احمد صاحب	//	2722
//	5763	سعید محمود صاحب	//	1500
//	5764	شمس الحسن صاحب	//	4000
//	5765	زعفران شوکت صاحب	//	4400
//	5766	NLC ٹول پلازہ	//	91237
//	5767	NLC ٹول پلازہ	//	86500
//	5768	احسن ایاز صاحب	//	4500
//	5769	NLC ٹول پلازہ	//	91945
//	20867	فروخت روٹی ٹکڑے	//	1500
//	20868	ارسلان طارق صاحب	//	3400
//	20869	بندہ ناچیز	//	100
//	20870	محمد اسلم خان صاحب	//	1500
11اگست25	20871	محمد ذیشان صاحب	مندرہ	3400
//	20872	سید زاہد حسین شاہ صاحب	//	600
//	20873	محمد فیصل صاحب	//	3500
//	20874	پروین منہاس صاحبہ	//	20000
//	20875	فیصل مسیح	//	3000
//	20876	محمد اسلم خان صاحب	//	2100
//	20877	محمد اسلم خان صاحب	//	600
//	20878	محمد ذکی صاحب	//	2520
//	20879	فروخت روٹی ٹکڑے	//	500
//	20880	محمد اعجاز صاحب	//	9960
//	20881	طاہر محمود صاحب	//	2800
//	20882	قاری عبدالرحمٰن صاحب	//	2500
//	20883	عزیز الرحمٰن صاحب	//	1000
//	20884	پرویز حسین صاحب	//	2840
//	20885	محمد صغیر صاحب	//	2500
//	20886	راشد پرویز صاحب	//	2500
//	20887	طارق حسین صاحب	//	2500
//	20888	طارق حسین صاحب	//	1700
//	20889	تسلیم زہرہ صاحبہ	//	1960
//	20890	جاوید مسیح	//	1000
//	20891	فیاض مسیح	//	1000
28اگست25	20892	شعیب محمود صاحب	//	600
//	20893	ارسلان صاحب	//	5100
//	20894	معین جہانگیر صاحب	//	9165
//	20895	فروخت روٹی ٹکڑے	//	750
		(جاری)		

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(سورۃ المنافقون)

اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اِس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ کہنے لگے: اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ و خیرات کر لیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا۔ (آیت: 63:10)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لوگو! صدقہ کرو کیونکہ تم پر ایک وقت آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لیے ہوئے پھرے گا مگر اسے کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو اس کو قبول کرے، جسے دینے لگے گا وہ جواب دے گا: اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا لیکن آج تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں" (صحیح البخاری: 1411)

ادارہ کے لیے امداد، خیرات، صدقات و زکوٰۃ کی رقوم مندرجہ ذیل اکاؤنٹ نمبر میں بھی جمع کرائی جاسکتی ہیں

ALLIED BANK LIMITED

Swift Code

ABPAPKKA

Account No: 0010014045790013

IBAN

PK 65 ABPA 0010014045790013

Branch Code 0339

Account Title

ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

MCB BANK LIMITED

Swift Code

MUCBPKKA

Account No: 0046702010017539

IBAN

PK 25 MUCB 0046702010017539

Branch Code 0467

Account Title

APNA GHAR ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

CamScanner

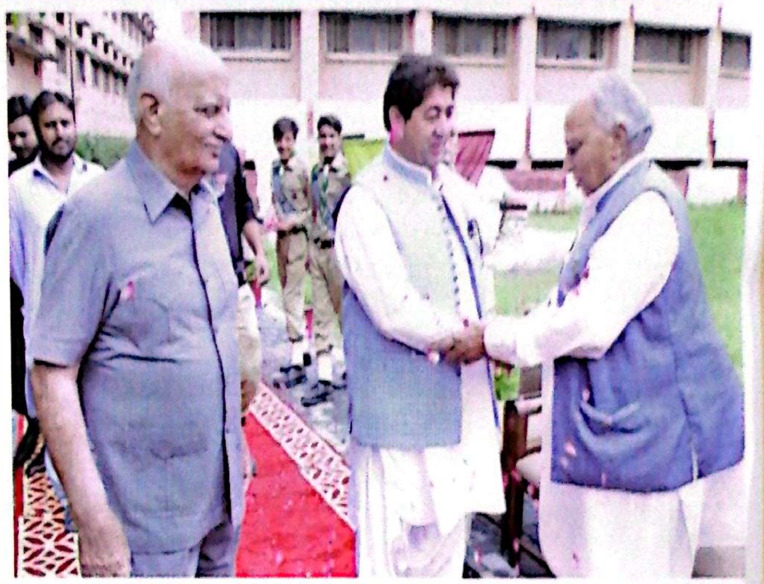

CamScanner

Monthly Faiz-ul-Islam Rawalpindi. (Reg #. NPR-043)

CamScanner